WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
28 مارچ 2026
SATURDAY
28 MARCH - 2026

صفحہ 08 اس آئی پی ایل میں مجھے کچھ ثابت نہیں کرنا: گل

صفحہ 08 امیلیا کیر نے مسلسل چوتھی بار ڈیبی ہاکلے میڈل جیت لیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 74 | جلد: 16

## آپریشن سد بھاونا کے تحت جموں کا دورہ کرنے والے 33 طلبہ کی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات

# نوجوان ذہنوں کی پرورش میں فوج کا کلیدی رول

### ایسے اقدامات کا 'ایک بھارت شریشٹھ بھارت' کے جذبے کو تقویت دینے میں اہم کردار: منوج سنہا

جموں//۲۷، مارچ//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آپریشن سد بھاونا کے تحت جموں و کشمیر ایکسکرشن ٹور یعنی باہمی جوڑ سفر کے ایک حصے کے طور پر جموں کا دورہ کرنے والے آرمی گڈول اسکول، سوجیاں پونچھ کے طلبہ سے جمعہ کو بات چیت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق وائٹ نائٹ کور کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر منعقد کیے جانے والے اس دورے کا مقصد دور دراز سرحدی علاقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کی قومی یکجہتی اور ہمہ گیر ترقی کو فروغ دینا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سرحدی علاقوں میں نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کیلئے ہندوستانی فوج کے مسلسل عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نوجوان ذہنوں کی پرورش اور 'ایک بھارت شریشٹھ بھارت' کے جذبے کو تقویت دینے میں/ 102

## وزیراعظم کی جانب سے وزرائے اعلیٰ کی میٹنگ اہمیت کی حامل/ نائب وزیراعلیٰ

سرینگر//27 مارچ//اے پی آئی//جموں وکشمیر میں رسوئی گیس، ڈیزل پیٹرول وافر مقدار میں دستیاب ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ نے وزیراعظم کی جانب سے بلائی گئی وزرائے اعلیٰ کی میٹنگ کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے مسائل کو آسانی کے ساتھ حل کرنے میں مدد ملے گی۔ بی جے پی اور کانگریس ارکان کے مابین ہاتھا پائی کو بدقسمتی سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات پیش نہیں آنے چاہیے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے اسمبلی میں بی جے پی کانگریس ارکان کے مابین/ 101

## زوجیلا پاس برفانی تودہ گرآنے سے

# 7 افراد ہلاک 5 دیگر زخمی

### وزیراعلیٰ عمر عبداللہ، ڈاکٹر جتیندر سنگھ سمیت مختلف سیاسی لیڈران کا اظہار رنج

سرینگر// 27 مارچ // کے این ایس: حکام نے بتایا کہ جمعہ کو زوجیلا پاس پر ایک مسافر گاڑی برفانی تودہ گرنے سے کم از کم 7 افراد ہلاک اور 5 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ اس حادثے پر جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سمیت دیگر کئی سیاسی لیڈران نے حادثے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ سرکاری ذرائع نے خبر رساں ایجنسی کشمیر نیوز سروس/ 103

## کشمیری مہاجرین کو ماہانہ نقد امداد اور روزگار کی سہولیات جاری

### 98 فیصد نوکریاں فراہم، مفت راشن اور ہزاروں رہائشی یونٹ تعمیر// مرکزی وزارت داخلہ

سرینگر// 27 مارچ// یو این ایس// مرکزی حکومت نے کشمیری مہاجر خاندانوں کیلئے فراہم کی جانے والی فلاحی سہولیات کی تفصیلات راجیہ سبھا میں پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مالی امداد، خوراک، روزگار اور رہائش کے متعدد اقدامات جاری ہیں۔ وزارت داخلہ کے وزیر مملکت نتیانند رائے نے تحریری جواب میں کہا کہ رجسٹرڈ مہاجر خاندانوں کو فی کس ماہانہ 3250 روپے نقد امداد دی جا رہی ہے، جس کی حد فی خاندان 13 ہزار روپے مقرر ہے۔ یو این ایس کے مطابق انہوں نے بتایا کہ مہاجرین کو مفت راشن بھی فراہم کیا جا رہا ہے۔ کشمیر سے تعلق رکھنے والے مہاجرین کو فی کس ماہانہ 9 کلو چاول اور 2 کلو آٹا جبکہ فی خاندان ایک کلو چینی دی جاتی ہے۔ جموں میں مقیم مہاجرین کیلئے فی کس 9 کلو آٹا اور 2 کلو چاول کے علاوہ ایک کلو چینی فی خاندان فراہم کی جا رہی ہے۔ حکومت کی جانب سے جموں میں مہاجر خاندانوں کیلئے رہائشی کیمپوں اور فلیٹس کا انتظام اور دیکھ بھال بھی کی جا رہی ہے۔ روزگار کے حوالے سے وزیر نے بتایا کہ کشمیری مہاجر نوجوانوں کیلئے 6000 اسامیوں کا اعلان کیا گیا تھا، جن میں سے 5896 امیدواروں کو تقرری نامے جاری کیے جا چکے ہیں، جو کل تعداد کا 98.26 فیصد ہے۔ مزید برآں، حکومت نے ڈومیسائل، ریذیڈنٹ آف بیک ورڈ ایریا (آر بی اے)، اکنامکلی ویکر سیکشن (ای ڈبلیو ایس)، آمدنی اور مہاجر سرٹیفکیٹس کے اجرا کیلئے آن لائن خدمات بھی متعارف کرائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آدھار سیڈنگ اور ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) نظام کے/ 104

## چیف جسٹس آف انڈیا کا لہیہ پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا

### لہیہ اور کرگل میں کورٹ کمپلیکسوں کا افتتاح کرینگے

سرینگر// 27 مارچ// اے پی آئی// چیف جسٹس آف انڈیا کا مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ میں روایتی انداز میں استقبال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر اور دیگر اداروں کے اعلیٰ افسران نے لہیہ ہوائی اڈے پر چیف جسٹس آف انڈیا کا استقبال کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سپریم کورٹ آف انڈیا کے چیف جسٹس سوریا کانت پہلی بار مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ کے دورے پر آئے۔ لہیہ ہوائی اڈے پر ان/ 105

## قانون ساز اسمبلی کی کارروائی

### وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیراعظم نریندر مودی سے مغربی ایشیا کے جنگ کے خاتمے کیلئے

### سفارت کاری استعمال کرنے کی اپیل کی

جموں//انفو// وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر عمر عبداللہ نے وزیراعظم نریندر مودی سے اپیل کی کہ وہ عالمی سطح پر اہم شخصیات کے ساتھ ہندوستان کے مضبوط سفارتی تعلقات کو بروئے کار لاتے ہوئے مغربی ایشیا میں جاری تنازعے کے خاتمے اور خطے میں انسانی تکالیف کم کرنے میں مدد کریں۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ سیشن کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی جنگ کا ذکر کیا جس نے خطے اور اس سے باہر لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس تنازعے سے انسانی نقصان کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر گفتگو اکثر نظام کی تبدیلی، ہرموز کے تنگ راستے جیسے سٹریٹجک معاملات اور تیل کی بڑھتی قیمتوں کے گرد گھومتی رہتی ہے لیکن گزشتہ کئی ہفتوں

سے ایران کے لوگوں کی مسلسل تکالیف ومشکلات پر واضح توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ بحران براہ راست ہندوستان کو بھی متاثر کر رہا ہے کیوں کہ بہت سارے بھارتی شہری جن میں جموں وکشمیر کے لوگ بھی شامل ہیں، ایران میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ملک کے اندر اس کے اثرات جیسے پیٹرول پمپوں پر لمبی قطاریں اور لوگوں میں پائی جانے والی ذہنی پریشانی کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "لوگوں کے نمائندوں کی حیثیت سے ہمیں اس ایوان میں/ 106

## ایس ایم جی ایس اسپتال جموں میں ایم سی سی سہولت قائم

### نوزائیدہ اور زچگی خدمات میں نمایاں بہتری۔ سکینہ ایتو

سرینگر// 27 مارچ// وی او آئی// وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ ایس ایم جی ایس اسپتال جموں میں حال ہی میں قائم کی گئی 243 بستروں پر مشتمل "ماتر اینڈ چائلڈ کیئر (MCC) سہولت" نے نوزائیدہ اور زچگی خدمات کو نمایاں طور پر بہتر بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سہولت نے نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت، زچگی صحت کی خدمات کو وسعت دی ہے اور منصوبہ بند سرجریوں کے لیے انتظار کے وقت کو کم

کیا ہے۔ اسپتال اب صوبہ جموں کے مختلف اضلاع سے ریفر ہونے والے مریضوں کو خصوصی علاج فراہم کر رہا ہے۔ وزیر نے مزید بتایا کہ ایم آر آئی کی سہولت فی الحال گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال جموں میں دستیاب/ 107

## اسمبلی نے دی بجٹ سیشن کے دوران 3 تخصیصی بلوں کو باتفاق رائے منظوری

# وزیراعلیٰ نے کی JKPDCL کی 4 سالانہ رپورٹ پیش

### اسمبلی نے کی ایوان کی 3 اہم کمیٹیوں کی تشکیل کی تحریک صوتی ووٹ کے ذریعے منظور

جموں//۲۷، مارچ//جے کے این ایس//جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے جمعہ کو ایوان کے جاری بجٹ اجلاس کے دوران 3 اہم تخصیصی بلوں کو منظور کیا۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بلوں کو غور اور منظوری کے لیے پیش کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایوان میں منظور کی گئی بلوں میں "مالی سال 2025-26 کی خدمات کے لیے جموں وکشمیر/ 108

## راجوری میں فارسٹ افسر اور گارڈ رشوت لیتے ہوئے گرفتار

### اے سی بی نے 7 ہزار روپے برآمد کیے

سرینگر// 2 مارچ// وی او آئی// جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو (ACB) نے آج ایک فاریسٹر اور فارسٹ گارڈ کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کر لیا۔ دونوں اہلکاروں کو ایک ٹریپ آپریشن کے دوران 7 ہزار روپے کی غیر قانونی رقم وصول کرتے وقت رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق اے سی بی حکام نے بتایا کہ یہ کارروائی ایک شکایت موصول ہونے کے بعد فوری طور پر کی گئی، جس کے نتیجے میں ملزمان کو موقع پر ہی گرفتار کر کے ان سے رشوت کی رقم برآمد کی گئی۔ اس دوران متعلقہ دفاتر میں بھی تلاشی لی گئی۔ بیورو نے اس معاملے میں قانون کے تحت مقدمہ درج کر کے باضابطہ تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام نے کہا کہ ملزمان کو مزید قانونی کارروائی کے لیے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اینٹی کرپشن بیورو نے حالیہ مہینوں میں رشوت اور بدعنوانی کے خلاف اپنی کارروائیاں تیز کر دی ہیں، خاص طور پر ان محکموں میں جن کا عوام سے براہ راست رابطہ زیادہ ہوتا ہے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بدعنوانی کے واقعات/ 109

## اسمبلی میں نعرہ بازی کے بعد ہاتھا پائی کانگریس اور بی جے پی ارکان میں جھڑپ، کارروائی متاثر

سرینگر// 27 مارچ// وی او آئی// جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں آج کانگریس ایم ایل اے عرفان حفیظ لون اور بی جے پی ایم ایل اے بیدو ریتھی کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب کانگریس ارکان نے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نعرے بازی کی، جس پر بی جے پی ارکان نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ جھڑپ کے دوران بیدو ریتھی نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا: "راہل گاندھی/ 110

## SAD DEMISE

Haji Ghulam Ahmad nath
S/0 late Abdul razaq nath
R/0 Shaheed gunj Srinagar near custodian office
At present Sir Syed abad srinagar
DOD 26/03/2026
TAIZAIT WILL ON 3 DAYS AT SIR SYED ABAD NEAR NEAR IMI BOYS WING SRINAGAR NEAR POWER GRID SECTOR 1
IJTIMAI FATIHA WILL BE HELD NO SATURDAY 28/03/2026 AT GRAVE YARD NEAR MUSJID ANJUM HIG MIG COLONY SRINAGAR
FROM ROSE ADVERTING AGENCY
CONTACT NO.
7780847775
7006229282
7780877747

## ڈیزل، پیٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی میں کمی کا وزیراعظم کا فیصلہ انتہائی اہمیت کا حامل

# سپلائی چین کو برقرار رکھنے اور عوامی مفادات کو تحفظ فراہم کرنے کی وزیراعظم کی کوشش تاریخی/ منوج سنہا

سرینگر// 27 مارچ// اے پی آئی// پیٹرول، ڈیزل ایکسائز ڈیوٹی میں وزیراعظم کے فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گھریلو صارفین کو عالمی بحران کے اثرات سے بچانے کیلئے فیصلہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وزیراعظم نریندر مودی کے ان فیصلوں کا خیر مقدم کیا جن کا مقصد مغربی ایشیاء کے بحران کے باعث پیدا ہونے والی سپلائی میں خلل سے گھریلو صارفین کو محفوظ رکھنا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیراعظم نے عوامی فلاح کو ترجیح دیتے ہوئے ایک تاریخی فیصلہ کیا ہے، جس کے تحت پیٹرول اور ڈیزل پر سنٹرل ایکسائز ڈیوٹی میں 10 روپے فی لیٹر کی کمی کی گئی ہے، تاکہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ سے عام شہریوں کو راحت فراہم کی جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ حکومت نے حکمت عملی کے تحت ڈیزل کی برآمد پر 21.5 روپے فی لیٹر اور ایوی ایشن ٹربائن فیول پر 29.5 روپے فی لیٹر ڈیوٹی عائد کی ہے، تاکہ ملک میں ایندھن کی وافر دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ بروقت اور دوراندیش فیصلہ نہ صرف قیمتوں کو قابو میں رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا بلکہ عام شہریوں کے معیار زندگی کے تحفظ کو بھی یقینی بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب عالمی منڈیاں غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں، ایسے میں بھارت کے/ 112

### سری نگر اور جموں سمیت پورے جموں وکشمیر میں جمعہ کو ہلکے بادلوں کے سایے میں کھلتی چمکتی دھوپ، موسم خوشگوار!

# جموں وکشمیر میں 48 گھنٹے ناموافق موسمی صورتحال

### آج 28 مارچ کی رات تک مغربی ہواؤں کی خلل اندازی متوقع: موسمیاتی مرکز سرینگر۔ 30 مارچ کی رات سے پیر

سری نگر//۲۷، مارچ//جے کے این ایس//مارچ کے مہینے میں معمول سے 52 فیصد کم بارش ریکارڈ ہونے کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے 28 سے 31 مارچ تک کیلئے موسم کی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس دوران کشمیر وادی، خطہ پیرپنچال، وادی چناب اور جموں خطے کے دوسرے اضلاع کے میدانی علاقوں میں درمیانی سے شدید بارش اور کچھ بالائی علاقوں میں تازہ برف باری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے آج یعنی ہفتہ کی رات سے پیر 30 مارچ تک میدانی اور بالائی علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانہ درجے کی برف باری اور گرج چمک، تیز ہواؤں کا امکان ظاہر کیا ہے جبکہ موسمیاتی تغیر و تبدل سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والے نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر کے مطابق 29 سے 31 مارچ تک موسمی صورتحال ناموافق رہنے کے بیچ/ 111

# اے نوجوان مسلم!
# تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

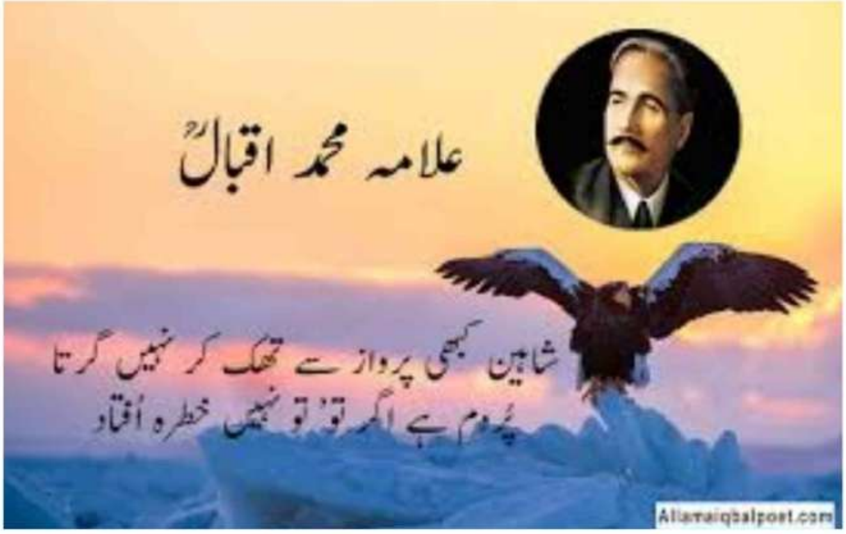


تحریر۔۔۔۔
مفتی فیاض احمد برمارے ندوی

دنیا کا ہر انسان ایک کامیاب زندگی گزارنے کی خواہش رکھتا ہے لیکن کامیاب زندگی گزارنے کے لئے انسان کے اندر کچھ خصوصیات کا ہونا بھی ضروری ہے اور جب یہ خصوصیات ایک قوم کے بہت سارے لوگوں میں موجود ہوں تو ایک کامیاب معاشرہ تشکیل پاتا ہے جو کسی بھی کامیاب قوم کی پہچان ہے۔کسی بھی ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے لئے قوم کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے،جس قوم کے سامنے بلند مقاصد ہوں،جو لوگ اپنی منزل کا تعین کرتے ہیں۔جن کی نظر کامیابی اور سرخ روئی پر ہوتی ہے،اس قوم کے بچے ، جوان ، بوڑھے سب ہی منزل کی تلاش اور کامیابی کی کلید کے لئے جفاکشی اور محنت کو اپنا نصب العین بناتے ہیں۔ خاص طور نوجوان مختلف میدانوں میں اپنی طاقت اور جوانی کی قدر کرتے ہوئے اور اپنی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ ترقی کے راہوں پر اپنے آپ کو وقف کردیتے ہیں جن سے قوم کا سر فخر سے اونچا ہوتا ہے،قوم کو قوت ملتی ہے لیکن جب نوجوان اپنے مقصد کو بھول جائیں،اپنے فرض منصبی کے احساس سے غافل ہوجائیں،جوانی کے قیمتی لمحات میں گذارنے لگیں،تو پھر وہ ایک کھلونہ بن جاتے ہیں،وہ خود بھی مرعوب ہوجاتے ہیں اور پوری قوم کو مرعوبیت کی شکار بنادیتے ہیں،نہ ان کے پاس کوئی کمال باقی رہتا ہے۔ امت مسلمہ دیگر قوموں کیمقابلہ میں بہت ہی عظیم مقاصد کے لئے پیدا کی گئی ہے اور اس قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ مسلم نوجوان ہیں،لیکن ایسا محسوس ہورہا ہے کہ ہمارا یہ قیمتی سرمایہ ضائع ہورہا ہے،۔ایک منصوبہ اور پلان کے تحت اسے اپنے مقصد سے غافل کرکے لغویات میں منہمک کرنے کرنے کی کامیاب سازش رچی گئی ہے،یہی وجہ ہے ہمارے نوجوان اپنی جوانی کھیل کود اور فضول کاموں میں صرف کررہے ہیں،اس وقت بڑے بڑے انعام والے کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کروائے جارہے ہیں جن میں ارباب سیاست بھی ایک بڑی رقم لگا رہے ہیں تاکہ ان نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم۔کامیاب تجارت۔معیاری ملازمت۔اپنی اور اپنی قوم کی ترقی،اس کی بقا وحفاظت کے لئے کچھ کر گذرنے بلکہ سوچنے کا بھی موقع نہ ملے اور یوں ہی یہ برباد ہوتے رہیں تاکہ انہیں اپنے ناپاک مقاصد میں آسانی سے کامیابی مل سکیں،یہ مسلم نوجوان کس قدر غافل اور مدہوش ہوچکے ہیں کہ ملک کے موجودہ سنگین حالات میں کرکٹ کے میدانوں میں اپنی مستی میں جی رہے ہیں،نہ انھیں اپنی فکر ہے نہ نئی نسل کی نہ قوم کی نہ مذہب کی،اخر کب یہ خواب غفلت سے بیدار ہوں گے،کب ان میں احساس پیدا ہوگا،کب انھیں اپنی بربادی نظر آئے گی؟ کب انھیں حقیقی مقاصد سے آگاہی ہوگی؟ ان نوجوانوں کو یہ بات بتانے کی ہے تمہاری جگہ کرکٹ کے میدان نہیں،تمہارا وقت بہت قیمتی ہے،تم قوم کے آنکھوں کا سرمہ ہوں،تم دین اسلام کے سپاہی ہوں،تعلیم گاہیں تمہاری منتظر ہیں،عبادت گاہیں تمہیں تلاش کررہی ہیں،تمہارے عزائم بلند ہونے چاہیے،تمہیں حق کا پرچم ہاتھ میں لے کر باطل سے مقابلہ کے لئے تیار رہنا چاہیے۔اچھے معاشرے کی تشکیل میں تمہیں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے،قوم کی فلاح و بہودی کے لئے تازہ دم رہنا چاہیے اور انسانیت کی خدمت سے لوگوں کے درمیان اپنا وقار بحال کرنا چاہیے،خدارا اب بس کیجئے،دشمن کی سازشوں کو سمجھئے،دشمن کے شکنجہ سے اپنے آپ کو آزاد کیجئے۔ہوش میں آیئے۔اس لئے کہ اب بھی تمہیں سے امیدیں وابستہ ہیں۔قوم تمہارے عروج کی منتظر ہے،۔اگر اب بھی متنبہ نہیں ہوئے تو پھر آنے والی خطرناک تباہی اور ایمان سوز بربادی سے کوئی نہیں بچاسکتا۔لہذا عقلمند وہی ہے جو تباہی سے پہلے اپنی حفاظت کا انتظام اور بندوست کرلے۔

# تعلیم اور نصاب تعلیم

## تعلیم کو عملی طور پر بحیثیت نظام رائج کرنے کیلیے موزوں نصاب کی ضرورت ہوتی ہے

تحریر....
اعزاز کیانی

شعور نہ صرف انسان اور دیگر جانداروں کے مابین امتیاز کرتا ہے بلکہ مدارج شعور ہی مختلف اقوام کی ترقی اور ان اقوام کے متمدن ہونے کا معیار ہے۔اس شعور کا ایک ذریعہ تعلیم بھی ہے۔

تعلیم کے فی الاصل دو بنیادی مقاصد ہیں۔
تعلیم کا مقصد اول بیداری شعور ہے۔اس شعور کا اظہار انسان کی انفرادی واجتماعی زندگی سے متعلق تمام معاملات مثلاً اس کے رہن و سہن، سلام و کلام، لین دین وغیرہ میں ہوتا ہے اور یہی فی الاصل،تعلیم یا اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے شعور کی صحیح سند ہے۔

دوم چونکہ نظم کائنات انسان کی فطری ذمیداری ہے،لہذا تعلیم کا دوسرا بنیادی مقصد انسان کو اس ذمے داری کیلیے تیار کرنا ہے جو فطرت نے اس پر عائد کی ہے۔

جب کسی معاشرے میں تعلیم کو عملی طور پر بحیثیت نظام رائج کیا جاتا ہے تو اس کیلیے ایک نصاب کی احتیاج ہوتی ہے۔ترتیب نصاب کے دوران مختلف امور کو پیش نظر رکھا جاتا ہے تاکہ ایک مکمل وجامع نصاب تیار کیا جاسکے۔
نصاب کی ترتیب کے وقت اول یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس وقت دنیا میں کون کون سے علوم رائج ہیں،مستقبل میں کون کون سے علوم کا غلبہ ہوگا۔اور اس کے ساتھ اس معاشرے کی ضروریات کو بھی پیش نظر رکھا جاتا،یعنی وہ کون سا مضمون یا شعبہ ہے جو معاشرے کی فطری ضرورت ہے یا وہ کون سا شعبہ و مضمون ہے جو کسی وجہ سے عدم توجہی کا شکار ہے۔

نتیجتاً ان تمام علوم یا مضامین پر مشتمل ایک جامع نصاب تیار کیا جاتا ہے اور پھر ان مضامین یا علوم کو طلبا کی ذہنی عمر کے اعتبار سے مختلف مدارج میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ابتدائی جماعتوں میں ان تمام مضامین کے عبوری تعارف کو شامل نصاب کیا جاتا ہے تاکہ معاشرے کا ہر بچہ ان تمام علوم کی ابجد سے واقف ہوجائے اور ان علوم یا مضامین کا عمومی وعبوری تعارف حاصل کرلے۔اگلی جماعتوں میں انہی علوم و مضامین کو بااعتبار ذہنی عمر وسعت دی جاتی ہے۔اس عمل سے ہر بچہ ان تمام لازمی مضامین یا علوم سے واقف ہوتا ہے اور اعلیٰ تعلیم کیلیے اپنے طبعی رجحانات و پسند کی بنیاد پر ایک مضمون یا علم کی ایک مخصوص شاخ کے انتخاب کا شعوری فیصلہ کرتا ہے۔
یہ شعوری فیصلہ ہی انسان کو کسی خاص شعبہ حیات میں مزید اعلیٰ تعلیم اور تحقیقاتی کام کی جانب راغب کرتا ہے۔

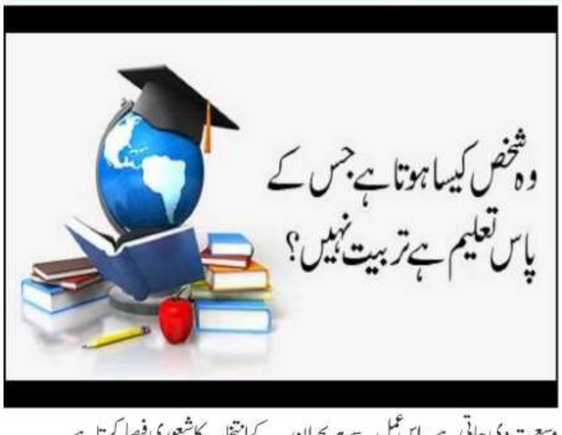


اس پورے عمل سے جو لوگ ابھر کر سامنے آتے ہیں وہ اپنے اپنے عہد کے آئن اسٹائن، اسٹیفن ہاکنگ، کارل مارکس اور اقبال جیسے ماہر وامام فن کہلاتے ہیں۔
تعلیم کے ساتھ دوسری چیز جو عموماً بطور موضوع بحث آتی ہے وہ ملازمت ہے۔ میرے نزدیک ہمارے ہاں اصل مسئلہ ملازمت و تعلیم کے مابین رشتے کی درست تفہیم ہے۔
نظم کائنات انسان کی فطری ذمیداری ہے اور یہ نظم اسی صورت بہ احسن چل سکتا ہے جب کسی شعبہ حیات میں اس شعبہ سے منسلک اہلِ کار کو ہی یہ ذمیداری دی جائے۔ یہ ذمے دار لوگ معاشرے میں اسی تعلیمی عمل سے پیدا ہوتے ہیں لہذا جب ایک آدمی کسی ایک شعبے میں بنیادی تعلیم حاصل کرلیتا ہے تو معاشرے کی ضرورت کی تکمیل کیلیے اس مذکورہ شخص سے باعوض خدمات کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ اس مطالبہ خدمات اور اس مطالبہ پر صاد کرنے کے عمل کا نام دراصل ملازمت ہے۔
اچھا تعلیمی نظام نہ صرف معاشرے کی فطری ضروریات کی تکمیل کرتا ہے بلکہ معاشرے کے افراد میں شعور پیدا کرکے ایک حقیقی انسانی معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔

اس دور میں تعلیم ہے امراض ملت کی دوا
ہے خون فاسد کیلیے تعلیم مثل نشتر
(اقبال)

# امریکہ کی جنگ بندی کی تجویز ایران نے ٹھکرادی

نئی دہلی (ایم این این): ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ کے خاتمہ کیلئے کوششیں ہورہی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایران کی جوانمردی اور اس کی شجاعت نے امریکہ کے دانت کھٹے کردیے ہیں جس کی وجہ سے اسے مذاکرات کی اپیلیں کرنی پڑ رہی ہیں۔ امریکہ نے ایران کے ساتھ جاری جنگ کے خاتمے کیلئے ۱۵ نکاتی منصوبہ تیار کر کے پاکستان کے ذریعے تہران کو پہنچادیا ہے، تاہم ایران نے امریکہ یا اسرائیل کے ساتھ کسی بھی قسم کے مذاکرات یا بات چیت کی سختی سے تردید کردی ہے اور یہ ۱۵ نکاتی تجویز ٹھکرادی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی حکام کی جانب سے تیار کردہ اس منصوبے میں ایک ماہ کی ممکنہ جنگ بندی کی تجویز بھی شامل ہے تاکہ دونوں فریقین کے درمیان باضابطہ مذاکرات کا آغاز کیا جا سکے۔ امریکہ کی تجاویز کیا ہیں؟ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران کو پاکستان کے توسط سے امریکی صدر کی تجویز موصول ہوچکی ہے، تاہم اس کی تفصیلات باضابطہ طور پر ظاہر نہیں کی گئیں۔ رپورٹس کے مطابق اس منصوبے میں ایران سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنے بڑے جوہری مراکز کو ختم کرے، یورینیم کی افزودگی مکمل طور پر بند کرے اور اپنے بیلسٹک میزائل پروگرام کو معطل کرے۔ مزید برآں ایران سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ خطے میں اپنے حمایت یافتہ گروہوں کی سرگرمیوں کو محدود کرے اور آبنائے ہرمز کو عالمی تجارت کیلئے مکمل طور پر کھول دے۔

## شیل کے سی ای او کی یورپ کو وارننگ، جلد ایندھن کی کمی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): توانائی کے شعبے کی صف اول کی کمپنی شیل کے چیف ایگزیکٹیو وائل ساوان نے کہا ہے کہ مشرق وسطی میں جاری تنازعہ کے سبب یورپ کو جلد ہی ایندھن کی قلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ میڈیا رپورٹوں میں ساوان کے حوالے سے کہا گیا، ''جنوبی ایشیا کو سب سے پہلے اس مار کا سامنا کرنا پڑا۔ اپریل کے آغاز کے ساتھ ہی یہ بحران جنوب مشرق ایشیا اور شمال مشرقی ایشیا سے ہوتے ہوئے اب یورپ کی سمت وسعت اختیار کرگیا ہے۔'' ساوان نے کہا کہ مغربی ایشیا میں بحران پہلے ہی ہوابازی کے ایندھن کی سپلائی کو متاثر کر چکا ہے، جس کی قیمت تنازع شروع ہونے کے بعد سے دوگنی ہوگئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیزل کی سپلائی پر دباو بڑھ سکتا ہے۔

# آبنائے ہرمز سے ہندوستانی جہازوں کو گزرنے کی اجازت ہے: عباس عراقچی

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جمعرات کو کہا کہ ایران نے ہندوستانی جہازوں اور کچھ دوسرے دوستانہ ممالک کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دے دی ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم نے وزیر خارجہ کے حوالے سے بتایا ہے کہ تہران نے دوست ممالک بشمول ہندوستان، روس، چین، عراق اور پاکستان کے جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دوست ممالک بشمول چین، روس، ہندوستان، عراق اور پاکستان کے جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دی، انہوں نے مزید کہا کہ دشمنوں اور ان کے اتحادیوں کے لیے آبنائے ہرمز کو بند کردیا گیا تھا۔ آبنائے ہرمز، ایک اہم سمندری گزرگاہ ہے جس سے تیل اور گیس کی عالمی تجارت کا تقریباً ۲۰ فیصد حصہ گزرتا ہے، جسے ایران نے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے بعد روک دیا تھا۔ آبنائے ہرمز، ہمارے نقطہ نظر سے، مکمل طور پر بند نہیں ہے۔ یہ صرف دشمنوں کے لیے بند ہے۔ ہمارے دشمنوں اور ان کے اتحادیوں کے جہازوں کو گزرنے کی اجازت دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے اس سے قبل توانائی کی فراہمی میں عالمی رکاوٹوں اور ایندھن کی آسمان چھوتی قیمتوں کے درمیان آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ساتھ ہی ایران نے صدر ٹرمپ کے ۱۵ نکاتی امن منصوبے کا مذاق اڑایا اور اسے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل ایران کے ساتھ امن مذاکرات کے بارے میں ٹرمپ کے بیانات کو جعلی قرار دیتے ہوئے اپنے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ملک کے حکام اس وقت خطے میں تنازعات کو ختم کرنے کے لیے امریکہ کے ساتھ بات چیت نہیں کر رہے ہیں، ایرانی ٹیلی ویژن چینل پریس ٹی وی نے رپورٹ کیا ہے۔ عراقچی نے کہا کہ امریکہ مختلف ثالثوں کے ذریعے تہران کو پیغامات پہنچاتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ مذاکرات جاری ہیں۔ ۲۳ مارچ کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ سیکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو، نائب صدر جے ڈی وینس، خصوصی ایلچی اسٹیو وٹ کوف اور ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر ایران کے ساتھ امریکی مذاکراتی ٹیم کا حصہ ہیں۔ امریکی صدر نے کہا تھا کہ مذاکراتی عمل اتوار کو دوبارہ شروع ہوا اور اس نے تنازع کو حل کرنے کے لیے تہران کے سنجیدہ ارادے کا اظہار کیا ہے۔

# عراق میں فوجی اڈے پر فضائی حملہ، 7 اہلکار ہلاک، 13 زخمی

نئی دہلی (ایم این این): عراق کی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ انبار صوبے میں الحبان فوجی اڈے (بغداد سے ۱۲۰ کلومیٹر مغرب میں) پر ایک فضائی حملے کے نتیجے میں ۷ فوجی ہلاک اور ۱۳ زخمی ہو گئے ہیں۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا: الحبانی فوجی طبی مرکز اور الحبان کام کی شاخ وزارت دفاع کے الحبان اڈے کی کمانڈ کے تحت ہے، آج صبح ایک فضائی حملے کا نشانہ بنی، جس کے بعد ہوائی توپ سے فائر کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں ہمارے فوجی شہید اور ۱۳ زخمی ہوئے اور ریسکیو ٹیمیں اب بھی جائے وقوعہ پر تلاش اور بچاو کے کام میں مصروف ہیں۔ وزارت نے کہا کہ اس حملے کو بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کی صریح اور سنگین خلاف ورزی تصور کیا جاتا ہے، کیونکہ میڈیکل مراکز اور وہاں کام کرنے والے عملے کو نشانہ بنانا ممنوع ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ جابرانہ کارروائی ایک سنگین جرم ہے جسے فوری طور پر روکا جانا چاہیے اور ذمہ دار افراد کو جوابدہ بنایا جانا چاہیے، کیونکہ میڈیکل مراکز پر حملہ جرم ہے، یہ ادارے زندگی بچانے اور فوجیوں کی دیکھ بھال کے لیے کام کرتے ہیں۔ وزارت دفاع نے کہا کہ کارروائیاں ہمارے اہلکاروں کو اپنے قومی اور انسانی فرض کی ادائیگی سے نہیں روک سکتیں، بلکہ انہیں مزید عزم اور حوصلے کے ساتھ اپنے مشن کو جاری رکھنے پر آمادہ کریں گی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ وزارت دفاع اس حملے کے جواب میں قانونی دائرہ کار کے تحت تمام ممکنہ اقدامات کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ قبل ازیں فجر کے وقت الحبان اڈے پر ایک حملے میں ۱۵ افراد ہلاک ہوئے تھے، جس کے لیے الحشد الشعبی نے امریکہ کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ ایک سیکورٹی اہلکار نے بتایا کہ بدھ کے روز ایک لڑاکا طیارے نے اڈے پر دو میزائل داغے۔ ہلاک شدگان میں الحشد الشعبی کے انبار صوبے آپریشنز کے کمانڈر سعد دوائی بھی شامل تھے۔ اس حملے کے بعد عراقی حکام نے منگل کی شام کو سیکورٹی اداروں اور الحشد الشعبی کو، جو سرکاری افواج کا حصہ ہیں، جوابی کارروائی اور دفاع کا حق دے دیا تاکہ وہ اپنے مقامات پر ہونے والے حملوں کا جواب دے سکیں۔ اسی روز اربیل میں کردستان کی فوج کے ۶ افراد ایک راکٹ حملے میں ہلاک ہوئے۔ یاد رہے کہ ۲۸ فروری سے امریکی۔اسرائیلی جنگ کے آغاز کے بعد عراق میں بھی اس تنازعہ کی آگ پھیلی ہے، جہاں ایران کے حامی عراقی مسلح گروہوں کے کئی مقامات پر امریکی حملے کیے گئے۔ اسی دوران مسلح گروہوں نے بغداد میں امریکی سفارت خانے اور دیگر امریکی مقامات و اڈوں کو بھی نشانہ بنایا۔ ایران کے حامی عراقی گروہوں جو عراق میں اسلامی مزاحمت کے تحت ہیں، روزانہ کی بنیاد پر ڈرون اور راکٹ حملے کررہے ہیں، مگر اکثر اہداف واضح نہیں ہوتے۔

# غزہ کو سخت ترین صورتحال کا سامنا: بورڈ آف پیس کے نمائندے کا اظہار تشویش

نئی دہلی (ایم این این) اینوف نے فلسطین پر کہا کہ ''پہلے مرحلے پر عمل درآمد کے ذریعے نمایاں بہتری کے باوجود، غزہ کی صورتحال بہت، بہت مشکل ہے۔ صحت کا نظام تباہی کی حالت میں ہے۔ کوئی فعال معیشت موجود نہیں ہے۔'' اس کے ساتھ ہی انہوں نے تین ترجیحات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ رفح کراسنگ کھلا رہنا چاہیے اور مزید لوگوں کو غزہ کے اندر اور باہر جانے کی اجازت دی جانی چاہیے، اور اس میں کسی بھی قسم کی پابندی، دوسرے مرحلے پر عمل درآمد میں رکاوٹ بنے گی۔ اس کے علاوہ انسانی امداد کے تعلق سے انہوں نے امدادی ٹرکوں کی تعداد میں اضافے کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی عارضی رہائش کا مسئلہ تیزی سے حل کرنے کا بھی مطالبہ کیا، انہوں نے کہا کہ ۲۰ لاکھ سے زیادہ لوگوں کو غیر انسانی حالات میں زندہ رہنے کیلئے نہیں چھوڑا جاسکتا۔ ملادینوف نے جنگ بندی معاہدے پر مکمل عمل درآمد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ، ''اگر ہم اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان امن کو آگے بڑھانے کے بارے میں سنجیدہ ہیں، تو ہمیں اس منصوبے پر عمل درآمد کے بارے میں بھی اتنا ہی سنجیدہ ہونا ہوگا۔'' بعد ازاں امریکہ نے منگل کو تسلیم کیا کہ غزہ میں انسانی امدادی کوششیں اب بھی ناکافی ہیں، اور خبردار کیا کہ امداد کی رسائی میں نمایاں خامیاں برقرار ہیں۔ امریکی مندوب مائیک والٹز نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بتایا، ''یقینی طور پر، مزید کام کی ضرورت ہے۔ ہمیں ابھی طویل سفر طے کرنا ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے امداد کی فراہمی میں معنی خیز پیش رفت کا بھی حوالہ دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''اس خطے میں رہنے والوں کو صاف ستھری، زیادہ پائیدار رہائش اور صحت کی خدمات کی ضرورت ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''واشنگٹن غزہ کے اندر اور اس تک انسانی رسائی کو مضبوط بنانے کے لیے روزانہ اپنے اسرائیلی ہم منصبوں اور اس ادارے کے دیگر شراکت داروں کے ساتھ کام کر رہا ہے۔'' والٹز نے کہا کہ ''امریکہ نے اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر گزشتہ ۱۶ ہفتوں کے دوران ہر ہفتے ۴ ہزار سے زائد ٹرکوں پر انسانی امداد اور دیگر ضروری اشیاء کی آمد کو ممکن بنایا،'' لیکن انہوں نے تسلیم کیا۔

# ایران کا اعتماد جے ڈی وینس پر، جنگ پر عالمی شرطیں بدل گئیں

نئی دہلی (ایم این این): رپورٹس کے مطابق ایران نے امریکی قیادت کے ساتھ ممکنہ مذاکرات میں نائب صدر جے ڈی وینس کو ترجیح دینے کا عندیہ دیا ہے۔ ذرائع نے کہا کہ ''ایران بعض امریکی شخصیات کے ساتھ بات چیت کو زیادہ موثر سمجھتا ہے۔'' یہ اشارہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ کی جانب سے مختلف سطحوں پر مذاکرات کی بات کی جا رہی ہے۔ ایرانی حکام نے براہ راست تصدیق نہیں کی، تاہم سفارتی حلقوں میں اس پیش رفت پر بحث جاری ہے۔ (۲) پولی مارکیٹ پر جنگ بندی کی پیش گوئی، ۱۳ مارچ تک تاریخی لی مارکیٹ پر موجود ایک نمایاں اکاؤنٹ، جس نے پہلے پیش گوئی کی تھی کہ امریکہ ۲۸ فروری تک ایران پر حملہ کرے گا، اب اپنی شرط کو تبدیل کر کے ۱۳ مارچ تک جنگ بندی کی پیش گوئی کر رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس تبدیلی کو جنگ کے بدلتے حالات کا اشارہ سمجھا جا رہا ہے۔ ذرائع نے کہا کہ ''مارکیٹ کے رجحانات صورتحال کی عکاسی کرتے ہیں۔'' یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب جنگ کے خاتمے کے حوالے سے مختلف قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ (۳) فوکس ویگن اسرائیل کیلئے آئرن ڈوم کے پرزے تیار کرسکتا ہے رپورٹس کے مطابق جرمن کمپنی فوکس ویگن اسرائیل کے دفاعی نظام ''آئرن ڈوم'' کیلئے پرزے تیار کرنے کے امکان پر غور کر رہی ہے۔ ذرائع نے کہا کہ کمپنی دفاعی شعبے میں داخل ہونے کے آپشنز کا جائزہ لے رہی ہے۔ ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ ''یہ اقدام صنعتی اور دفاعی تعاون کو بڑھا سکتا ہے۔

# میزائل حملوں کے ساتھ ایران کی امریکہ اور اسرائیل پر طنزیہ میمز کی یلغار

نئی دہلی (ایم این این): ایران اور اسرائیل و امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی اب صرف میدان جنگ تک محدود نہیں رہی، بلکہ ایک نیا محاذ سوشل میڈیا پر بھی کھل گیا ہے جہاں ایران نے ایک غیر معمولی ''ڈیجیٹل طنزیہ جنگ'' چھیڑ دی ہے۔ ایرانی سفارتی مشنز، بشمول کابل، پریٹوریا اور حیدرآباد کے قونصل خانے، نے اپنے آفیشل اکاونٹس پر روایتی سفارتی بیانات کے بجائے میمز، طنزیہ جملے اور پاپ کلچر ریفرنسز کے ذریعے امریکہ اور اسرائیل کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ سب اس وقت شروع ہوا جب ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے ایران کے ساتھ کشیدگی کم کرنے کیلئے بات چیت کی۔ اس کے جواب میں کابل میں ایرانی سفارت خانے نے ایک سخت پیغام جاری کرتے ہوئے کہا، ''ایران کی سخت وارننگ کے بعد ٹرمپ کی پسپائی'' اور دعویٰ کیا کہ امریکی قیادت ممکنہ ایرانی ردعمل سے خوفزدہ ہوکر پیچھے ہٹ رہی ہے۔ ایران کے مختلف سفارت خانوں کی پوسٹس نے واضح کر دیا ہے کہ یہ صرف سفارتی جواب نہیں بلکہ ایک سوچا سمجھا ''ٹرینڈ وار'' ہے جہاں طنز، مزاح اور نفسیاتی دباو کو بطور ہتھیار استعمال کیا جارہا ہے۔


## اتر ریلوے

### ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/جنرل/اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

| ٹنڈر نمبر | کاموں کی تفصیل | تخمینہ لاگت (روپے) | زر بیعانہ (روپے) | مدت تکمیل | ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت | ویب سائٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 251۔ الیکٹرک/ٹی 20 آر 2025-26 | فیروزپور ڈویژن میں اسٹاف کوارٹر کیلئے اسمارٹ پری پیڈ میٹر لاگت اور اس میں جڑے الیکٹریکل کام کے سلسلے میں الیکٹریکل کام۔ | 3,53,30,106.32/- | 706600.00 | 06 ماہ | 15.04.2026 15.00 بجے کے بعد | www.ireps.gov.in |

نمبر 251۔ الیکٹرک۔ ٹنڈر نوٹس نمبر 22 آر۔ الیکٹرک 26-2025 مورخہ 25.03.2026

1007/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

## اترریلوے

### ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر فرسٹ، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز، آخری تاریخ 16-04-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

| ٹینڈر ٹائپ | ٹینڈر سیکشن | بیکٹ سسٹم |
|---|---|---|
| کھلا | کام | سنگل بیکٹ سسٹم |
| ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ | بولی شروع کی تاریخ | ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت |
| 24-03-2026 | 02-04-2026 | 16-04-2026 کو 15.00 بجے |

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | ٹینڈر کی تفصیلات | | |
|---|---|---|---|---|
| 1. | 263-2025-26-ADEN-LDH | سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ فیروزپور کے تحت اسسٹنٹ انجینئر/ لدھیانہ کے سیکشن میں لیول کراسنگ کی مرمت اور رکھ رکھاؤ | | |
| مشتہر قیمت (روپے) | بیعانہ کی رقم | آفر کی ویلڈیٹی | مدت تکمیل کام | |
| 49,97,868.22 | 1,00,000.00 | 60 دن | 08 مہینے | |

خصوصی تکنیکی معیارات۔ ''کوئی کام نہیں۔''

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | ٹینڈر کی تفصیلات | | |
|---|---|---|---|---|
| 2. | 264-2025-26-ADEN-LDH | اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/لدھیانہ کے تحت لدھیانہ کی کالونی نمبر 1 سے 13 میں واٹر سپلائی بندوبست جیسی مختلف سٹاف سہولیات میں سدھار۔ | | |
| مشتہر قیمت (روپے) | بیعانہ کی رقم | آفر کی ویلڈیٹی | مدت تکمیل کام | |
| 4,02,61,943.08 | 8,05,200.00 | 60 دن | 08 مہینے | |

خصوصی تکنیکی معیارات۔ ''ٹریک کنسٹرکشن ورکس کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | ٹینڈر کی تفصیلات | | |
|---|---|---|---|---|
| 3 | 265-2025-26-ADEN-JRC | اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ جالندھر چھاونی کے تحت جالندھر شہر کے کالونی نمبر 3 & 1,2 میں واٹر سپلائی بندوبست جیسی مختلف سٹاف سہولیات میں سدھار۔ | | |
| مشتہر قیمت (روپے) | بیعانہ کی رقم | آفر کی ویلڈیٹی | مدت تکمیل کام | |
| 4,63,45,433.58 | 9,26,900.00 | 60 دن | 08 مہینے | |

خصوصی تکنیکی معیارات۔ ''ٹریک کنسٹرکشن ورکس کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | ٹینڈر کی تفصیلات | | |
|---|---|---|---|---|
| 4 | 266-2025-26-SrDEN-I-FZR | وندے بھارت مارگ ساھنیوال۔ جالندھر کینٹ۔ بھوگپور سیروال سیکشن پر ناجائز قبضہ کیلئے حساس چیہرو، پھگواڑہ، پھلور، لودوال اور جالندھر میں آر سی سی باونڈری وال کا انتظام۔ | | |
| مشتہر قیمت (روپے) | بیعانہ کی رقم | آفر کی ویلڈیٹی | مدت تکمیل کام | |
| 4,64,95,671.58 | 9,29,900.00 | 60 دن | 08 مہینے | |

خصوصی تکنیکی معیارات۔ ''ٹریک کنسٹرکشن ورکس کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔
ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 263,264-2025-26-ADEN-LDH & 265-2025-26-ADEN-JRC & 266-2025-26-SrDEN-I-FZR
مورخہ 25-03-2026

1032/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

## اتر ریلوے

### ای ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 433_TELE_JAT_32_25_26 مورخہ 24-03-2026

آخری تاریخ/وقت: 15-04-2026 کو 15.00 بجے

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مرکرم سینئر ڈی ایس ٹی ای/ جے اے ٹی ٹینڈر نوٹس نمبر 433_TELE_JAT_32_25_26 اختتام کی تاریخ/وقت: 15-04-2026 کو 15.00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف آخری تاریخ اور وقت تک ہی پیش کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے لئے مینول آفر منظور نہیں کئے جائیں گے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کردیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، FDR وغیرہ کے ذریعہ مینول بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

| کانٹریکٹ ٹائپ | کام | | |
|---|---|---|---|
| کام کا نام | جاٹ ڈویژن میں متبادل کنٹرول آفس کا بندوبست | | |
| ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت | 15-04-2026 15.00 | ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت | 24-03-2026 19:56 |
| مشتہر قیمت (روپے) | 9013631.94 | آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروعات کی تاریخ | 01-04-2026 |
| بیعانہ کی رقم (روپے) | 180300.00 | مدت تکمیل کام | 4 مہینے |

1035/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

## اتر ریلوے

### ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل میکینکل انجینئر (سی اینڈ ڈبلیو) فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اور ان کیلئے نیچے اینلسٹڈ کاموں / خدمات کیلئے ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں جمع کرنے میں اہل ہونگے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینول آفرز کی اجازت نہیں ہے اور موصول ایسے کسی بھی مینول آفر پر دھیان نہیں دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو ان ٹینڈروں کے خلاف آن لائن بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی جمع ہوگی۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینول بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

| ٹینڈر ٹائپ | بولی سسٹم | ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ | بولی اختتام کی تاریخ و وقت | ای۔ ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت |
|---|---|---|---|---|
| کھلا | سنگل پیکٹ سسٹم | 26-03-2026 بوقت 19.12 بجے | 17-04-2025 بوقت 15.00 بجے | 17-04-2026 بوقت 15.00 بجے |

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | ٹینڈر کی تفصیلات | | |
|---|---|---|---|---|
| 1. | 03-CAMC-EOT-2026 | سی اینڈ ڈبلیو (C&W) ڈپو امرتسر میں قائم اوور ہیڈ کرین (EOT) صلاحیت 25/5 ٹن میک۔ AVON اور سی اینڈ ڈبلیو (C&W) ڈپو لدھیانہ میں قائم اوور ہیڈ کرین (EOT) صلاحیت 10/5 ٹن میک۔ SMACO کے تین سال (36 مہینے) کی مدت کیلئے سی اے ایم سی (CAMC) کا کام۔ | | |
| مشتہر قیمت | ٹینڈر دستاویز کی لاگت | بیعانہ کی رقم | آفر کی ویلڈیٹی | مدت تکمیل کام |
| 13,96,960.16 | صفر | 27,900.00/- | 30 دن | 36 مہینے |

مزید معلومات کیلئے برائے مہربانی www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

1038/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

# نکاح کی شرعی حقیقت

**نکاح کرنا میری سنت ہے۔جو شخص میری سنت پر عمل نہ کرے، وہ مجھ سے نہیں۔اور شادی کرو اس لئے کہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری قوموں پر فخر کرسکوں گا**

تحریر۔۔۔
حافظ عزیز احمد

**حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ،کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح کرنا میری سنت ہے۔جو شخص میری سنت پر عمل نہ کرے ،وہ مجھ سے نہیں۔اور شادی کرو اس لئے کہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری قوموں پر فخر کر سکوں گا۔ (ابن ماجہ)**

سامعین ذی وقار! آج کی زیر مطالعہ حدیث مبارک ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کردہ ہے جسے محدث کبیر امام ابن ماجہ اپنی سنن میں لائے ہیں۔
یہ حدیث مبارک نکاح کی شرعی حیثیت کو متعین کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔اور وہ یہ کہ نکاح کرنا ایک فطری اور مسنون عمل ہے۔ یہ انسان کے فطری تقاضا کی تکمیل کے لئے ایک ایسا عمل ہے جسے سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا طریق اور سنت قرار دیا ہے۔
اور معلوم ہے کہ سنت کی ادائیگی پر اللہ پاک کے ہاں اجر وثواب مرتب ہوتا ہے۔اس لحاظ سے نکاح صرف معاشرتی ہی نہیں بلکہ ایک مسنون عمل ہے۔
نئے خاندان کی بنیاد رکھنے میں ایک نہایت ہی پاکیزہ اور مبارک اساس ہے۔دو افراد کو ''زوجین'' یا میاں بیوی کے روپ میں ڈھالنے کے لئے نکاح کی تقریب منعقد کی جاتی ہے۔دلہا اور دلہن کی طرف سے چیدہ چیدہ افراد باہم مل بیٹھتے ہیں۔ اور اسلامی معاشرہ میں ترجیحی طور پر یہ تقریب مسجد میں منعقد ہوتی ہے۔عمومی طور پر لوگوں کو اطلاع دی جاتی ہے کیونکہ یہ عمل چھپ کر کرنے کا نہیں۔
دو گواہوں کی موجودگی میں وہ خطبہ نکاح پڑھا جاتا ہے اور وہ آیات قرآنی تلاوت کی جاتی ہیں جس کی تعلیم خود سیّد الاولین والآخرین علیہ التحیۃ والتسلیم نے دی۔اُن آیات میں جہاں خونی اور سسرالی رشتہ داریوں کی تکریم کا حکم دیا گیا ہے، وہیں اس بات کی بھی بڑی شدومد سے تلقین کی گئی ہے کہ زندگی کے ہر مرحلہ میں اللہ پاک کا تقوی اختیار کیا جائے۔
کیونکہ یہ تقوی ہی ہے جو انسان کو حقوق وفرائض کے درمیان توازن برقرار رکھنے میں رہنمائی مہیا کرتا ہے۔خوشی اور مسرت کی یہ تقریب اپنا آغاز اللہ پاک کے پاکیزہ نام اور مقدس کلام سے کرتی ہے۔اور یہی دراصل ''شادی'' ہے۔اس شادی کا دوسرا اگر کوئی مسنون عمل ہے تو وہ ولیمہ ہے جو نکاح کے تین دن بعد تک کیا جا سکتا ہے۔اس کے بعد محض دعوتی تقریب ہوگی، ولیمہ نہیں ہوگا۔
نکاح کے حوالہ سے یہی دو چیزیں ہی مطلوب ہیں اور باقی جو کچھ دیکھنے کو ملتا ہے وہ نام ونمود اور دیگر اقوام سے مستعار کلچر ہے جس کو زبردستی ہماری ثقافت کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔جو اسراف اور فضول خرچی کے سوا کچھ نہیں۔ یوں ایک سادہ اور مستحسن عمل کو آلودہ اور مشکل کر دیا گیا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو ہدایت دے۔
محترم بھائیو اور بہنو! ہمارے پیارے نبی سیّدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات اقدس میں نو نکاح فرمائے۔

یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیت تھی۔ ورنہ امت کے مرد حضرات کے لئے بیک وقت چار نکاح کرنے کی حد بندی کر دی گئی ہے۔اور یہ بھی اس شرط کے ساتھ کہ ہر حال میں انصاف اور عدل کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔کسی کے ساتھ زیادتی اور ناجائز فیور روا نہ رکھی جائے۔اس کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرۃ اقدس سے روشنی اور رہنمائی کا حاصل کیا جانا ازبس ضروری ہے۔
کیونکہ زیر مطالعہ حدیث مبارک کے پہلے جمعہ کو یعنی نکاح کرنا میری سنت ہے ،کا عملی تقاضا ہے کہ نکاح بھی کیا جائے اور اس کی ذمہ داریوں کو پوری دیانتداری اور بشاشت کے ساتھ ادا کیا جائے۔گھر کے اندر ایسا ماحول بپا کیا جائے کہ شادمانی کا احساس ہو، گھٹن اور دل شکستگی کا گمان نہ ہو۔حدیث پاک کا دوسرا جملہ یوں ہے کہ جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا، اُس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔
کیونکہ نکاح سے گریز کرنا جبکہ استطاعت بھی ہو، اس سے یہ سمجھا جائے گا کہ مرد ہو کر ذمہ داریوں سے گریزاں ہے یا یہ کہ وہ ایک خانہ ساز اور خودساختہ ''دینداری'' کی اوٹ میں دین کی نبوی تشریح سے غافل اور بے خبر ہے۔ حالانکہ نکاح کی وجہ سے دینداری میں اضافہ ہوتا ہے، کمی نہیں ہوتی۔ اگر خدانخواستہ نکاح کی وجہ سے دینداری میں کسی بھی نقص کا اندیشہ ہوتا تو اللہ تعالی اپنے تمام انبیاء علیہم السلام پر پابندی عائد کر دیتا کہ وہ نکاح نہ کریں مگر یہاں تو معاملہ بالکل برعکس ہے۔
قرآن حکیم کی سورۃ الرعد کی آیت نمبر 38 ہمیں یوں بتاتی ہے۔''بے شک ہم نے آپ سے پہلے (بھی) رسول بھیجے اور ان کے لئے بیویاں اور اولاد بھی بنائی۔'' واضح ہوا کہ کائنات کے چنیدہ اور قدسی صفات انبیاء علیہم السلام کے فرائض نبوت ہی میں اولاد اور بیویوں کو شامل فرما دیا۔ گویا نکاح کرنا اور اولاد کی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونا نبوت کا جزو لاینفک ہے۔
جب انبیاء علیہم السلام عائلی اور خاندانی زندگی گزارنے پر اللہ پاک کی طرف سے مامور ہیں تو کوئی بتائے کہ نکاح کیونکر دینداری میں خلل پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے؟ لہٰذا نہایت ہی سچا فرمان ہے کہ جس نے نکاح سے روگردانی کی ،اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔یہ بڑی وارننگ اور سخت تنبیہ ہے۔کوئی بھی امتی اس کی شدت کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ حدیث پاک کا تیسرا اور آخری جملہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آج کے مختصر خطبہ کا اہم ترین جملہ ہے، کہ شادی کرو، کہ شادی کے نتیجے میں تمہاری کثرت کی وجہ سے (روز قیامت) میں دوسری امتوں پر فخر کرسکوں گا۔
یہ ایک پُر معنی تعبیر اور خوبصورت تلقین ہے۔دیگر اقوام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فخر کرنے میں خوشی اور مسرت کا ایک پہلو پنہاں ہے۔روز حشر جب آپ اپنی امت کو دوسری اقوام کے مقابلہ میں افق تا افق پھیلا ہوا دیکھیں گے تو آپ فرحت وانبساط کا اظہار فرمائیں گے۔اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کے افراد سے یہ فرمایا کہ سکت موجود ہو تو شادی ضرور کرنا کہ تمہاری اولاد کی وجہ سے امت مسلمہ میں اضافہ ہوگا جو میری خوشی کا باعث بنے گا۔

**سو ،حضرات گرامی! شادی کرنا اور نکاح کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی کے ساتھ محبت کے قرینوں میں سے ایک قرینہ بھی ہے۔سلیقے کے ساتھ اس قرینہ کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہر ذی استطاعت امتی کی سوچ کا محور ہونا چاہئے۔اللہ پاک سے دعاء ہے کہ وہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر حکم کو اس کے صحیح تناظر میں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔**

# صدقہ فطر کے احکام ومسائل...!

**صدقہ فطر عید کا چاند نظر آنے کے بعد واجب ہوتا ہے اور اس کا وقت عید کی نماز تک رہتا ہے،**

**البتہ صدقہ فطر کا بہتر وقت عید کی صبح نماز عید کے لئے جانے سے قبل ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا یہی وقت متعین فرمایا ہے**

تحریر۔۔۔۔
رانا اعجاز حسین چوہان

اللہ تبارک وتعالی نے رمضان المبارک کے اختتام پر صدقہ فطر کو واجب قرار دیا ہے تاکہ تقصیرات وکوتاہی اور گناہوں کی وجہ سے روزوں میں جو خلل واقع ہوا وہ جاتا رہے۔ روزے کی حالت میں جو فضول یا بے ہودہ باتیں زبان سے نکلی یا نظریں بھٹکی ،فطرانے کی ادائیگی سے روزہ ان چیزوں سے پاک ہو کر اللہ تبارک وتعالی کی بارگاہ میں ایسے مقبول ہو کر پیش ہوتا ہے کہ اس کی قبولیت میں کوئی رکاوٹ نہیں رہتی۔
نیز صدقہ فطر کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ یہ صدقہ اللہ تعالی کی اس عظیم نعمت کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں رمضان کا مبارک مہینہ عطاء فرمایا، اور روزہ رکھنے ،قیام کرنے اور دیگر عبادات بجالانے کی توفیق بخشی کیونکہ یہ سب کچھ بغیر توفیق الٰہی کے ممکن نہ تھا۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں میں سے ہر غلام، آزاد، مرد، عورت اور چھوٹے بڑے پر زکوۃ فطر (صدقہ فطر) کے طور پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض قرار دیا ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو مسکینوں کا کھانا بتلایا اور فرمایا انہیں عید کے دن سوال کرنے سے بے نیاز کردو۔ عید تمام مسلمانوں کی خوشی کا دن ہے لیکن کچھ خاص لوگ اپنی مالی مجبوری کی وجہ سے اس عام ملی تہوار میں شریک نہیں ہو سکتے ،لہٰذا اصاحب استطاعت پر صدقہ فطر واجب کیا گیا تاکہ اس صدقہ کے ذریعے محتاج لوگوں سے تعاون کر کے انہیں اس لائق بنا دیا جائے کہ وہ عید کی خوشی کے موقع پر تمام مسلمانوں کے ساتھ شریک ہو سکیں۔
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کھانے میں سے ایک صاع یا جڑ میں سے ایک صاع یا کھجوروں میں سے ایک صاع یا خشک انگوروں میں سے ایک صاع صدقہ فطر نکالا کرتے تھے (بخاری ومسلم)۔
یہاں واضح رہے کہ صاع وزن کا پیمانہ نہیں بلکہ ماپ کا پیمانہ ہے، البتہ ایک صاع کی مقدار بعض اہل علم دو کیلو چالیس گرام ،بعض دو کیلو سو گرام اور اکثر اہل علم پونے تین سیر یعنی تقریباً ڈھائی کیلو بتلاتے ہیں، لہٰذا احتیاط اسی میں ہے کہ صدقہ فطر دیتے وقت صاع کا وزن ڈھائی کیلو مانا جائے۔
عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ صدقہ فطر صرف گندم کے ساتھ خاص ہے، جبکہ احادیث میں صدقہ فطر چار قسم کی چیزوں سے ادا کرنے کا ذکر ملتا ہے، ایک کشمش ، دوسرا خشک کھجور، تیسرا جو، اور چوتھا گندم۔ جبکہ ہر وہ مسلمان جس کی ملکیت میں پانچ چیزوں (سونا، چاندی، نقد رقم ، مال تجارت اور ضرورت سے زائد اشیاء ) میں سے کوئی ایک یا ان پانچوں کا مجموعہ ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے بہ قدر ہو، خواہ اس نصاب پر پورا سال گزرا ہو یا نہ گزرا ہو، تو اس پر اپنی طرف سے اور زیر کفالت نابالغ بچوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے۔
اور ایسے شخص کے لیے جو کہ مذکورہ بالا نصاب کا مالک ہو زکوۃ، صدقہ فطر اور صدقات واجبہ لینا جائز نہیں۔
مرد کے ذمے نابالغ اولاد کے علاوہ کسی اور رشتے دار مثلاً بیوی، بالغ اولاد، بہن، بھائی غرض کسی بھی دوسرے رشتے دار کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں اگرچہ یہ اس کے زیر کفالت ہی ہوں، البتہ بالغ اولاد اور بیوی کا فطرانہ ان سے اجازت لیے بغیر ادا کر دیا تو ادا ہو جائے گا بہ شرط یہ کہ بالغ اولاد اس کے عیال میں ہو۔
اسی طرح ماں کے ذمے بچوں کا صدقہ فطر لازم نہیں، خواہ وہ مال دار ہی کیوں نہ ہو۔ اگر عورت خود صاحب نصاب ہو تو صدقہ فطر کی ادائیگی کی خود ذمے دار ہے شوہر کے ذمے لازم نہیں، تاہم اگر شوہر بیوی کی طرف سے ادا کر دے تو صدقہ فطر ادا ہو جائے گا اور اگر عورت نصاب کی مالک نہیں تو اس پر صدقہ فطر واجب نہیں۔
جن لوگوں نے سفر یا بیماری کی وجہ سے یا غفلت کی وجہ سے روزے نہیں رکھے، صدقہ فطر ان پر بھی واجب ہے اگر وہ صاحب نصاب ہیں۔
صدقہ فطر عید کا چاند نظر آنے کے بعد واجب ہوتا ہے اور اس کا وقت عید کی نماز تک رہتا ہے، البتہ صدقہ فطر کا بہتر وقت عید کی صبح نماز عید کے لئے جانے سے قبل ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا یہی وقت متعین فرمایا ہے۔
چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فطرانہ سے متعلق حکم فرمایا کہ اسے لوگوں کے نماز عید کی طرف جانے سے پہلے ادا کر دیا جائے ،اور جو شخص نماز کے بعد ادا کرتا ہے تو اس کا شمار عام صدقات میں ہوگا ، ہاں اگر کوئی مصلحت پیش نظر ہو تو دو ایک دن پہلے بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔
موطا ابن مالک میں ہے کہ ابن عمر اپنا اور اپنے اہل خانہ کا فطرانہ عید سے دو دن قبل صدقہ فطر وصول کرنے والوں کو دے دیا کرتے تھے۔ اگر کسی نے نہ رمضان میں ادا کیا اور نہ عید کے دن ،تو بعد میں بھی ادا کرنا اس کے ذمے واجب رہے گا معاف نہیں ہوگا۔ صدقہ فطر کو اس کے صحیح شرعی مصرف میں لگانا صدقہ فطر ادا کرنے والے کی شرعی ذمے داری ہے۔ صدقہ فطر صرف ان غریبوں کو دیا جا سکتا ہے جنہیں زکوۃ دینا درست ہو یعنی جس کی ملکیت میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر سونا، چاندی، نقدی رقم، مال تجارت، اور ضرورت سے زیادہ سامان نہ ہو تو اسے صدقہ فطر دیا جا سکتا ہے۔
جبکہ جن لوگوں سے یہ پیدا ہوا جیسے ماں، باپ، دادا، دادی اور اسی طرح جو اس کی اولاد ہیں جیسے بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی وغیرہ ان کو صدقہ فطر دینا جائز نہیں، اسی طرح بیوی شوہر کو اور شوہر بیوی کو صدقہ فطر نہیں دے سکتے۔ اس کے علاوہ باقی سب رشتہ داروں کو دیا جا سکتا ہے جبکہ وہ مستحق ہوں، بلکہ مستحق رشتے دار کو دینے کا دوہرا ثواب ہے ایک صلہ رحمی اور دوسرا وجوب کی ادائیگی۔
جن لوگوں کو اللہ تعالی نے توفیق دی ہے ان امیر افراد کو گندم پر انحصار کرنے کی بجائے اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ فطر ادا کرنا چاہیے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ غربا کی حاجت پوری ہو اور وہ عید کی مسرتوں اور خوشیوں میں دوسرے مسلمانوں کے ساتھ شریک ہوسکیں۔

وطن سرینگر

# تعلیم نسواں پر زور دینے کی ضرورت

دولت علم سے بہرہ مند ہونا ہر مرد و زن کے لئے لازمی امر ہے۔ترقی صرف اس قوم کی میراث ہے جس کے افراد زور علم سے آراستہ و پیراستہ ہو۔علم کے بغیر انسان خدا کو بھی پہنچاننے سے قاصر ہے۔کسی بھی عمل کے لئے علم ضروری ہے کیوں کہ جب علم نہ ہوگا تو اس پر عمل کیسے ہو سکے گا۔اسلامی نقطہ نگاہ سے بھی حصول علم لازمی ہے۔اسلام نے مرد و عورت دونوں کے حصول علم کی تاکید کی ہے خواہ اس کے لئے دور دراز کا سفر ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔علم ایک ایسا بہتا دریا ہے جس سے جو جتنا چاہے سیراب ہو سکتا ہے لیکن شرط محنت اور لگن ہے۔زندگی کے اقدار میں نکھار اور وقار علم سے ہی آ سکتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں عورت و مرد دونوں کی اہمیت یکساں ہے۔ترقی کی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے عورتوں کے لئے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مردوں کے لئے گویا عورت اور مرد ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں جن میں سے ایک کی بھی علم سے لاتعلقی کائنات کے نظام کو درہم برہم کر سکتی ہے۔خواتین کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ بچوں کی پرورش' ان کی نگہداشت اور صحیح تربیت ہوتی ہے۔ بچے کی ابتدائی درسگاہ دراصل ماں کی گود ہوتی ہے۔اگر ماں تعلیم یافتہ اور سلیقہ شعار ہو تو اولاد بھی صاحب علم اور مہذب ہوگی۔ بچے اپنی ماں سے طور طریقے اور آداب و اطوار حاصل کرتے ہیں۔ایک ماں ہی اپنی اولاد کے خیالات اور کردار کو سنوارنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔جب ماں کی بنیادیں مستحکم ہوں گی تو بچے بھی معاشرے کے اہم فرد کی حیثیت سے ابھر سکتے ہیں

یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کو مجموعی طور پر دین سے روشناس کرانے' تہذیب و ثقافت سے بہرہ ور کرنے میں اس قوم کی خواتین کا اہم بلکہ مرکزی اور اساسی کردار ہوتا ہے اور قوم کے نونہالوں کی صحیح اٹھان اور نشو و نما میں ان کی ماؤں کا اہم کردار ہوتا ہے۔اس وجہ سے کہا گیا ہے کہ ماں کی گود بچے کا اولین مدرسہ ہے۔ اس لئے شروع ہی سے اسلام نے جس طرح مردوں کے لئے تعلیم کی تمام تر راہیں ہموار کی ہے ان کو وہ ہر قسم کے مفید علم کے حصول کی نہ صرف آزادی دی ہے بلکہ اس پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ جس کے نتیجے میں ابتداء سے لے کر آج تک ایک سے بڑھ کر ایک ماہر علم و فن اور تاجور فکر و تحقیق پیدا ہوتے رہے اور زمانہ ان کے علوم سے بے مستفیض ہوتا رہا بالکل اسی طرح اس دین نے خواتین کو بھی تمدنی' معاشرتی کی حقوق بہ تمام و کمال عطا کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی حقوق بھی اس کی صنف کا لحاظ کرتے ہوئے مکمل طور پر پر دیے ہیں۔ چنانچہ ہر دور میں مردوں کے شانہ بشانہ اسلام میں ایسی باکمال خواتین بھی جنم لیتی رہی جنہوں نے اطاعت گزار بیٹی' وفا شعار بیوی اور سراپا شفقت بہن کا کردار نبھانے کے ساتھ ساتھ دنیا میں اپنے علم و فضل کا ڈنکا بجایا اور ان کے دم سے تحقیق و تدقیق کے لاتعداد خرمن آباد ہوئے۔'عورت اور مرد وہ اہم ستون ہیں جن پر یہ معاشرہ قائم ہے۔دونوں معاشرے کا لازم و ملزوم حصہ ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے بغیر یہ معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا اور نہ پھل پھول سکتا ہے۔اس معاشرے کی فلاح و بہبود کیلئے دونوں کا کردار اہم ہے۔جس طرح کسی معاشرے کے افراد کی ترقی کیلئے تعلیم لازمی ہے اسی طرح یہ تعلیم مرد و عورت دونوں کے لئے لازم ہے۔تعلیم جس طرح مرد کے ذہن کے دریچوں کو کھولتی ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی ضروری ہے تاکہ وہ بھی شعور کی منزلوں کو طے کر سکے۔اسلام نے عورت کو معاشرے میں عزت کا مقام دیا ہے اور عورتوں کی دینی و دنیاوی تعلیم کے حصول پر زور دیتا ہے جیسا کہ علم حاصل کرنا ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔

اس حق کے باوجود بہت سی جگہوں پر عورت کو اس حق سے محروم کیا گیا ہے جہاں عورت کیلئے نہ تو عزت کا مقام اور نہ جائز حقوق اسے بھیڑ بکریوں کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔سب سے زیادہ رکاوٹ اس عمل میں یہ ہے کہ عورت علم حاصل کر کے ہم پر حکومت کرنے لگ جائے گی وہ بغاوت اختیار کر لے گی اور ایسا وہاں ہی ہوتا ہے جہاں انسانی حقوق کے منافی نظام ہوں۔اس لئے اس میں تعلیم کا قصور نہیں اس فرسودہ نظام کا عمل دخل ہے جس نے صحیح غلط کے فرق کو ختم کر دیا ہے۔تعلیم تو ذہن کے بند دریچوں کو کھولتی ہے اور اسے روشنی عطا کرتی ہے تاکہ وہ درست سمت کا تعین کر سکے۔کوئی معاشرہ تعلیم کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ترقی کی منزلوں کو چھو سکتا ہے۔لہٰذا جموں کشمیر کی سرکار کو چاہیے کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔

# بدعاتِ حسنہ

تحریر: عبید احمد آخون

کرنے کے کام کیوں نہیں کرتے شعور تم
کیا زندگی ملی ہے خرافات کے لئے
(انور شعور)

اللہ تعالٰی نے قرآن مجید میں فضول خرچی کرنے پر سختی سے منع کیا ہے حتیٰ کہ یہاں تک فرمایا کہ "فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرہ ہے" گویا ہم یہ کہ سکتے ہے کہ فضول خرچی کرنے والا اللہ کے دربار میں گنہگار کی حیثیت سے روز محشر میں پیش ہوگا۔۔ انسان کے سوا جو کائنات ہے وہ نہایت محکم قوانین پر چل رہی ہے کائنات کی ہر چیز کا ایک مقرر ضابطہ ہے۔۔ وہ ہمیشہ اس ضابطہ کی پیروی کرتے ہوئے اپنے تکمیل کے مرحلہ تک پہنچتی ہے...... اسی طرح انسانی زندگی کے لئے بھی قدرت کا ایک مقرر کیا ہوا ضابطہ ہے۔ جو انسان اس ضابطہ کی پیروی کرتا ہے ہے وہ اس دنیاں میں کامیاب ہوتا ہے جو آدمی اس مقرر ضابطہ حیات سے انحراف کرتا ہے وہ یہاں ناکام و نامراد ہو کر رہ جاتا ہے...... جب ہم خرافات کی بات کرتے ہے تو ہمارے ذہن میں بہت سارے سوالات جنم لیتے ہے کہ ہم کس چیز کو صحیح قرار دے اور کس چیز کو غلط سمجھے جبکہ نیکی اور بدی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہیں بلکہ شعور آدمی کی فطرت میں ہیں۔ قرآن مجید اس حقیقت کو دوسرے الفاظ میں یوں بیان کرتا ہے فالھمھا فجورھا وتقواھا یعنی نفسِ انسان خدا نے بھلائی اور برائی کی واقفیت الہامی طور پر عطا کر رکھی ہیں... سماج میں ہر طرح کے لوگ رہتے ہے یعنی امیر، غریب متوسط طبقہ، وغیرہ۔۔ ہر کوئی اللہ کے مقرر کئے ہوئے رزق و استطاعت کے مطابق زندگی بسر کر رہا ہے... اسی طرح زندگی کے دوسرے معمولات میں ہر طبقہ اپنی حیثیت کے مطابق آپنی آمدنی کا استمال کرتا ہے پر استمال کے طریقے ایسے ہونے چاہیے جس سے نہ تو کسی کی دل آزاری ہو اور نہ یہ معاشرے میں ایک نئی رسم بن کر رائج ہو... یا یوں کہیے کہ ہمیں اسراف سے پاک وصاف معاشرہ قائم کرنے کی پہل کرنی چاہیے... اگر ہم ایسا کرنے سے قاصر رہے تو سماج میں ہم بے راہ روی کا شکار ایک تو خود ہونگے اور آنے والی نسلوں کی نظروں میں ہمیں جوابدہ بھی ہونا پڑھے گا۔

کچھ مری بات کی تائید کیا کرتے ہیں
کچھ کو تو صرف خرافات نظر آتی ہے
(رضوان حیدر)

ہمارا معاشرہ غیر اسلامی رسوم و رواج میں بری طرح جکڑ چکا ہے، اور ہندو تہذیب کے ساتھ ایک طویل عرصہ تک رہنے کے سبب متعدد ہندوانہ رسوم و رواجات کو اپنا چکا ہے۔کہیں شادی بیاہ پر رسمیں تو کہیں بچے کی ولادت پر رسمیں، کہیں موسیاتی رسمیں تو کہیں کفن و دفن کی رسمیں۔الغرض ہر طرف رسمیں ہی رسمیں نظر آتی ہیں۔اسلامی تہذیب و ثقافت کا کہیں نام و نشان نہیں ملتا ہے۔۔انہیں رسوم و رواج میں سے شادی کے موقعوں پر ادا کی جانے والی رسوم ہیں، جس کا اسلامی تہذیب کے ساتھ کوئی دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ان رسوم و رواج میں اسلامی تعلیمات کا خوب دل کھول استخفاف کیا جاتا اور غیر شرعی افعال سرانجام دیے جاتے ہیں

اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا میں انسان کے لیے بے شمار اور بیش بہا نعمتیں پیدا کی گئی ہیں۔پس انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ ان سے نہ صرف بھرپور فائدہ اٹھائے بلکہ اس پر اللہ رب العزت کا شکریہ بھی ادا کرے۔اب اگر یہ مسئلہ پیدا ہو کہ سب سے عظیم ترین اور اعلیٰ ترین نعمت کونسی ہےتو اس کا قطعی اور دوٹوک جواب یہ ہے کہ صراط مستقیم ہی ایک ایسی منفرد نعمت ہےجس کا درجہ دیگر سب اشیاء [illegible] سے بلند تر ہے۔ ہر انسان یہ خواہش رکھتا ہے کہ دنیا میں اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے اور آخرت میں بھی جنت اس کا مقدر بنے۔دنیا و آخرت میں کامیابی کا حصول صرف تعلیمات اسلام میں ہے یہ واحد دین ہے جو انسان کی ہر ضرورت کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔اللہ رب العزت نے انسان کی کامیابی کا راز اتباع رسول اللہ ﷺ میں مضمر کیا ہے۔موجودہ دور میں سنت کے مقابلے میں بدعت اس قدر اشاعت ہو رہی ہے کہ عام آدمی دین حنیف کے متعلق متزلزل اور شکوک و شبہات کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔ایک عام آدمی کے لیے سنت کو پہچاننا انتہائی مشکل بنا دیا گیا ہے جبکہ خوشی ہو یا غمی اسلام نے ہر موڑ پر بنی آدم کی راہنمائی فرمائی ہے۔

انسانی زندگی میں پیش آنے والے تمام معاملات، عقائد و عبادات، اخلاق و عادات کے لیے نبی ﷺ کی ذات مبارکہ اسوۂ حسنہ کی صورت میں موجود ہے۔مسلمانانِ عالم کو اپنے معاملات کو نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق سرانجام دینے چاہیے۔لیکن موجود دور میں مسلمان رسم و رواج اور خرافات میں گھیرے ہوئے ہیں بالخصوص برصغیر پاک و ہند میں شادی بیاہ کے موقع پر بہت سے رسمیں ادا کی جاتی ہیں جن کا شریعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور ان رسومات میں بہت زیادہ فضول خرچی اور اسراف سے کام لیا جاتا ہے جو کہ صریحاً اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے

مومن وہی ہے جو کریں اطاعت قبول
ہر غمی و خوشی میں رہیں متبع رسول

نبی کریم دین کامل لے کر آئے اور آپ نے اسے کامل و اکمل ترین حالت میں امت تک پہنچا دیا۔آپ نے اس میں نہ تو کوئی کمی کی اور نہ ہی زیادتی کی، بلکہ اللہ نے جو پیغام دیا تھا اسے امانت داری کے ساتھ اللہ کے بندوں تک پہنچا دیا۔اب اگر کوئی شخص دین میں ایسی نئی چیز لاتا ہے جو آپ سے ثابت نہیں ہے تو وہ بدعت ہوگی اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی انسان کو جہنم میں لے جانے والی ہے۔امت مسلمہ آج بے شمار سنتوں کو چھوڑ کر من گھڑت رسوم و رواجات اور بدعات میں پڑی ہوئی ہے۔اور اس امر کی بڑی شدید ضرورت ہے کہ بدعات کی جگہ مردہ ہو جانے والی سنتوں کو زندہ کیا جائے، اور لوگوں کی درست طریقے سے راہنمائی کی جائے۔ ہمارے معاشرے میں پھیلی بے شمار بدعات کا اسلام شریعت، نبی کریم، صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین و محدثین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔یہ نبی کریم کی وفات کے بعد گھڑی گئی ہیں۔

نکاح اور شادی میں رائج خرافات کا ایک دینی نقصان یہ ہے کہ ان سے بے حیائی، بداخلاقی اور بے پردگی عام ہو رہی ہے، نکاح ایک مقدس تقریب ہے اور سنتِ رسول ہے اسے ہر قسم کی خلافِ شرع باتوں سے پاک ہونا چاہیے؛ لیکن دیکھا یہ جا رہا ہے کہ شادی خانوں میں نہ صرف بینڈ باجے کا اہتمام ہوتا ہے؛ بلکہ ڈی جے (D.J) اور نیم برہنہ خواتین کا رقص بھی ہونے لگا ہے کیا ہمیں نہیں معلوم کہ رقص و سرود اور ناچ گانے کا اسلامی تہذیب سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ دراصل دشمنانِ خدا و رسول کی تہذیب ہے، ہماری شادی بیاہ کی تقریبات ان ساری خرافات سے پاک ہونا چاہیے، موسیقی، بینڈ باجا، ڈی جے اور نیم برہنہ رقص جیسی چیزیں خدا کے غضب کو دعوت دیتی ہے۔

بدعت مسنون ہو گئی ہے
امت مطعون ہو گئی ہے
(طباطبائی)

شادی بیاہ کی خرافات کا ایک نقصان فضول خرچی اور اسراف ہے، نمائش اور دکھاوے کے لیے لوگ نکاح کی دعوتوں میں لاکھوں روپے لٹاتے ہیں، لاکھوں کے شادی خانے حاصل کیے جا رہے ہیں اور کھانے میں دسیوں آئٹموں کا اہتمام کیا جا رہا ہے، پرشکوہ تقاریب کو سماج میں عزت اور انا کا مسئلہ بنا لیا گیا ہے، جب کہ اسلام میں شادی کو سادی بنانے کا حکم ہے، نبی رحمت ﷺ نے اس نکاح کو سب سے بابرکت قرار دیا ہے جس میں کم سے کم مالی خرچ ہو، شادی میں صرف ولیمہ مسنون ہے، نکاح کے موقعہ پر کسی قسم کا کھانا مسنون نہیں ہے، مال و دولت اللہ کی امانت ہے، اسے حقوق کی ادائیگی اور دینی کاموں میں خرچ کرنے کا حکم ہے۔نکاح کے تعلق سے عامۃ المسلمین کو بتانے کی ضرورت ہے کہ نکاح عبادت ہے اور عبادت کے لیے ہر مسلمان نبی رحمت ﷺ کے طریقہ کا پابند ہے، کسی بھی عمل کے عبادت بننے کے لیے اسے منہج رسول پر انجام دینا ضروری ہے، بیشتر مسلمان نکاح کو عبادت نہیں سمجھتے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ انھوں نے نکاح کے معاملہ میں خود کو شریعت سے آزاد سمجھ رکھا ہے۔

عید تو حید والوں کو باغ و بہار ہے
بد بخت بدعتی کو جہنم کی مار ہے

اسلام میں غیروں سے مشابہت کی سخت ممانعت ہے، حتیٰ کہ جو شخص کسی دوسری قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے کل قیامت کے دن اس کا حشر اسی قوم کے ساتھ ہوگا، شادی بیاہ میں رائج ساری خرافات دراصل غیر مسلم سماج سے مسلمانوں میں آئی ہیں، جہیز اور دیگر رسومات غیر مسلم معاشرہ کی دین ہے، عام مسلمانوں کو بتایا جائے کہ اسلام میں غیروں سے مشابہت کی قطعی اجازت نہیں ہے۔شادی بیاہ کی خرافات کے خاتمہ کے لیے برسوں سے آواز اٹھائی جا رہی ہے؛ لیکن بظاہر اس کا کوئی اثر نظر نہیں آتا، ضرورت اس بات کی ہے کہ خرافات کے سدباب کے لیے سماجی بائیکاٹ کو بطور ہتھیار استعمال کیا جائے، یہ بات ذہن میں رہے کہ خوفِ خدا اور آخرت میں جواب دہی کے احساس کے بغیر آدمی خلاف شرع چیزوں کو نہیں چھوڑ سکتا، ضرورت اس بات کی ہے کہ ائمہ و خطباء [illegible] اور دعوت و اصلاح کے ذمہ دار عام مسلمانوں میں خوفِ خدا اور فکرِ آخرت کی روح پیدا کریں۔

یارب یہ جہان گزراں خوب ہے لیکن
کیوں خوار ہیں مردانِ صفا کیش و ہنرمند

کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق
نے آبلہ مسجد ہوں نہ تہذیب کا فرزند

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

عبید احمد آخون
پاندریٹھن سرینگر حال اومپورہ ہاؤسنگ کالونی 9205000010
akhoon.aubaid@gmail.com

# حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک عظیم صحابی

تحریر: رائیس احمد کمار

آپ کا نام عویمر ابن عامر تھا۔درداء آپ کی بیٹی کا نام تھا۔آپ اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن رواحہ جو اسلام لا چکے تھے۔وہ آپ کو اسلام لانے کے بارے میں سمجھایا کرتے تھے۔ لیکن وہ اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تھے۔حضرت عویمر نے اپنے گھر میں ایک بت رکھا تھا۔جس کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ایک دن حضرت عبداللہ بن رواحہ نے حضرت عویمر کی عدم موجودگی کا فائدہ اٹھایا۔اپنے پاس موجود کلہاڑے سے اس بت کو توڑنا شروع کر دیا۔بصورت شعر بتوں کی مذمت کرنے لگے۔اللہ پاک کی وحدانیت کو بیان کرنے لگے، جب حضرت عویمر گھر آئے۔تو ان کی بیوی نے روتے ہوئے سارا واقعہ بتایا۔

جسے سن کر آپ غصہ میں آ گئے۔قریب تھا کہ اپنے بھائی کے خلاف کوئی انتقامی کاروائی کرتے لیکن دراین اثناء [illegible] دل میں ایک خیال پیدا ہوا کہ اگر بت کے پاس کوئی اختیار، کوئی طاقت ہوتی تو خود وہ اپنی حفاظت کر لیتا۔پس رحمتِ خداوندی نے دستگیری کی۔آپ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔حضرت محمد بن کعب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابودرداء [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں چند مہمان آئے۔ سخت سردی کا موسم تھا۔جب رات ہوئی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مہمانوں کے لئے سادہ سا کھانا بھجوایا۔سردی سے بچاؤ کے لئے بستر وغیرہ نہ بھجوائے۔مہمانوں میں سے کسی نے کہا: ابودرداء [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اتنی سخت سرد رات میں صرف سادہ سا کھانا بھجوایا۔بستر وغیرہ نہیں بھجوائے۔میں اس کی وجہ ضرور معلوم کروں گا۔دوسرے نے کہا: اس معاملے کو چھوڑ دو! لیکن وہ شخص نہ مانا۔ حضرت سیدنا ابودرداء [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کی جانب چل دیا۔ وہاں جا کر اسے معلوم ہوا کہ حضرت سیدنا ابودرداء [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی زوجہ محترمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اتنی سرد رات میں بھی صرف اتنا لباس تھا۔ جس سے ستر پوشی ہو سکے اس کے علاوہ کوئی لحاف وغیرہ نہ تھا۔

اس مہمان نے کہا: اے ابودرداء [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا بات ہے کہ آپ نے بھی ہماری طرح بغیر لحاف کے رات گزاری ہے؟ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواباً فرمایا: بے شک ہمارے لیے آخرت میں ایک گھر ہے جس کی طرف ہمیں منتقل ہونا ہے۔ ہم نے تمام لحاف اور بستر وغیرہ اس گھر کی طرف بھیج دیئے ہیں۔ اگر میرے پاس کوئی بستر وغیرہ ہوتا تو میں ضرور اپنے مہمانوں کو دے دیتا۔ سنو! ہمارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جسے کمزور شخص، زیادہ وزن والے کی نسبت جلدی پار کر لے گا۔

اے شخص! جو بات میں نے تم سے کی ہے کیا تم سمجھ گئے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اُمت کے حکیم عُویمر (ابودرداء [illegible]) ہیں۔

آپ کا وصال ۳۲ھ۔ میں حضرت عثمان کے دورِ خلافت میں وفات پائی، دمشق میں آپ کی قبر ہے۔

اللہ پاک نے آپ کو کمال حکمت عطا فرمائی تھی، آپ کے ایک مشہور قول پر میں اس موضوع کا اختتام کرتا ہوں۔

: اے لوگو! خوشحالی کے ایام میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کو یاد کرو تاکہ وہ تنگی و مصیبت میں تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے۔

اللہ پاک ہمیں صحابہ کرام کی سچی محبت و اتباع نصیب فرمائے! آمین۔

راقم ایک کالم نویس ہونے کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ ہائی اسکول اندرون گاندربل میں اپنے فرائض بحث ایک استاد انجام دیتا ہے

# غزل

رخسانہ پروین

اٹھے منظر سے کتنے ہی بشر آہستہ آہستہ
نگل جاتی ھے زمیں شمس و قمر آہستہ آہستہ

یوں ہی آوارگی میں گھوم آئے ساری دنیا ہم
مگر پھر لوٹ آئے اپنے گھر آہستہ آہستہ

پس دیوار کوئی چیختی آواز کہتی ہے
تمہارے در پہ پھوٹیں گے یہ سر آہستہ آہستہ

سکوت شب میں اکثر سوچتے ہیں کس نے نفرت کا
ملایا ان فضاؤں میں زہر آہستہ آہستہ

کبھی اے دوست ہم تم سایہ بن کر ساتھ رہتے تھے
مراسم ہو گئے پھر مختصر آہستہ آہستہ

رخسانہ پروین-نورز پرائڈ

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

کمیٹیوں کی میعاد 31 مارچ 2027 تک بڑھے گی۔ بعد ازاں ان تحریکوں کو اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ووٹ کے لیے پیش کیا اور ایوان سے صوتی ووٹ کے ذریعے منظور کر لیا گیا۔ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی 3 ایوانوں کی کمیٹی تشکیل دیتی ہے۔E

109

کی اطلاع دیں تاکہ ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جا سکے۔

110

پچ ہیں۔ اس بیان کے بعد دونوں ارکان کے درمیان تلخ کلامی بڑھ گئی اور معاملہ ہاتھا پائی تک جا پہنچا۔ صورتحال کچھ دیر کے لیے "مچھلی بازار" جیسی ہو گئی، جہاں کئی ارکان ایک ساتھ چیخنے لگے اور ایوان کی کارروائی بری طرح متاثر ہوئی۔ مارشلز اور سینئر ارکان کو بیچ بچاؤ کرنا پڑا تاکہ نظم و ضبط بحال ہو سکے۔ یہ واقعہ ایوان میں بڑھتی ہوئی سیاسی کشیدگی کو ظاہر کرتا ہے، جس کے بارے میں ناقدین کا کہنا ہے کہ عوامی مسائل سے توجہ ہٹ کر محض سیاسی محاذ آرائی پر زور دیا جا رہا ہے۔ اس بیان کے بعد دونوں ارکان کے درمیان تلخ کلامی بڑھ گئی

111

30 سے 31 مارچ کے دوران شدید بارش کی وجہ سے متاثر ہونے کا قوی

# باقیات

101

ہاتھا پائی کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایوان کے آداب اور وقار کو ملحوظ نظر رکھنا ہوگا اور ممبران کو اپنی جذبات اور احساسات پر قابو رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس تنازعے کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم کی جانب سے تمام وزرائے اعلی کی میٹنگ بلانے کے اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس کے مثبت نتائج برآمد ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ جنگ کا خاتمہ ہو۔ وزیر اعظم نے تمام وزرائے اعلی کو اعتماد میں لینے کیلئے اجلاس بلایا ہے جو ایک اچھا قدم ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔ رممبران کو اپنی جذبات اور احساسات پر قابو رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس تنازعے کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم کی جانب سے تمام وزرائے اعلی کی میٹنگ بلانے کے اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس کے مثبت نتائج برآمد ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ جنگ کا خاتمہ ہو۔ وزیر اعظم نے تمام وزرائے اعلی کو اعتماد میں لینے کیلئے اجلاس بلایا ہے جو ایک اچھا قدم ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

102

اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ 33 کم عمر طلباء و طالبات پر مشتمل دستہ جس میں اساتذہ اور آرمی کے جوان بھی شامل تھے، نے دورے سے متعلق اپنے ذاتی تجربات بھی بتائے۔ اس دورے کا بنیادی مقصد سرحدی دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کو روشناس کرانا اور ملک کے ثقافتی، سماجی اور ادارہ جاتی فریم ورک کے بارے میں ان کی سمجھ کو وسیع کرنا ہے، جبکہ اعتماد اور تعلق کے احساس کو فروغ دینا ہے۔ سفر کے پروگرام میں پونچھ، راجوری، جموں اور سری نگر کا دورہ شامل تھا، جہاں طلباء و طالبات کو متنوع ماحول اور اداروں سے روشناس کرایا گیا۔ اس دورے میں پہلی بار کے کئی تجربات بھی شامل ہیں، جن میں سری نگر کا ریل کا سفر اور شاپنگ کمپلیکس، ایئر فورس سٹیشن، جموں جیسی شہری ترتیبات اور آرمی کے طرز زندگی سے ان کے نقطہ نظر اور اعتماد کو نمایاں طور پر وسیع کرنے کی نمائش شامل ہے۔ جبکہ اعتماد اور تعلق کے احساس کو فروغ دینا ہے۔ سفر کے پروگرام میں پونچھ، راجوری، جموں اور سری نگر کا دورہ شامل تھا، جہاں طلباء وطالبات کو متنوع ماحول اور اداروں سے روشناس کرایا گیا۔ اس دورے میں پہلی بار کے کئی تجربات بھی شامل ہیں، جن میں سری نگر کا ریل کا سفر اور شاپنگ کمپلیکس، ایئر فورس سٹیشن، جموں جیسی شہری ترتیبات اور آرمی کے طرز زندگی سے ان کے نقطہ نظر اور اعتماد کو نمایاں طور پر وسیع کرنے کی نمائش شامل ہے۔ نے دورے سے متعلق اپنے ذاتی تجربات بھی بتائے۔ اس دورے کا بنیادی مقصد سرحدی دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کو روشناس کرانا اور ملک کے ثقافتی، سماجی اور ادارہ جاتی فریم ورک کے بارے میں ان کی سمجھ کو وسیع کرنا ہے، جبکہ اعتماد اور تعلق کے احساس کو فروغ دینا ہے۔ سفر کے پروگرام میں پونچھ، راجوری، جموں اور سری نگر کا دورہ شامل تھا، جہاں طلباء وطالبات کو متنوع ماحول اور اداروں سے روشناس کرایا گیا۔ اس دورے میں پہلی بار کے کئی تجربات بھی شامل ہیں، جن میں سری نگر کا ریل کا سفر اور شاپنگ کمپلیکس، ایئر فورس سٹیشن، جموں جیسی شہری ترتیبات اور آرمی کے طرز زندگی سے ان کے نقطہ نظر اور اعتماد کو نمایاں طور پر وسیع کرنے کی نمائش شامل ہے، جبکہ اعتماد اور تعلق کے احساس کو فروغ دینا ہے۔ سفر کے پروگرام میں پونچھ، راجوری، جموں اور سری نگر کا دورہ شامل تھا، جہاں طلباء وطالبات کو متنوع ماحول اور اداروں سے روشناس کرایا گیا۔ اس دورے میں پہلی بار کے کئی تجربات بھی شامل ہیں، جن میں سری نگر کا ریل کا سفر اور شاپنگ کمپلیکس، ایئر فورس سٹیشن، جموں جیسی شہری ترتیبات اور آرمی کے طرز زندگی سے ان کے نقطہ نظر اور اعتماد کو نمایاں طور پر وسیع کرنے کی نمائش شامل ہے۔ ان کے نقطہ نظر اور اعتماد کو نمایاں طور پر وسیع کرنے کی نمائش شامل ہے، جبکہ اعتماد اور تعلق کے احساس کو فروغ دینا ہے۔ سفر کے پروگرام میں پونچھ، راجوری، جموں اور سری نگر کا دورہ شامل تھا، جہاں طلباء وطالبات کو متنوع ماحول اور اداروں سے روشناس کرایا گیا۔ اس دورے میں پہلی بار کے کئی تجربات بھی شامل ہیں، جن میں سری نگر کا ریل کا سفر اور شاپنگ کمپلیکس، ایئر فورس سٹیشن، جموں جیسی شہری ترتیبات اور آرمی کے طرز زندگی سے ان کے نقطہ نظر اور اعتماد کو نمایاں طور پر وسیع کرنے کی نمائش شامل ہے۔ نے دورے سے متعلق اپنے ذاتی تجربات بھی بتائے۔

103

(کے این ایس) کو بتایا کہ گاڑی برف کے ایک بڑے سلائیڈ سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں 7 افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اس واقعے میں پانچ دیگر زخمی ہوئے۔ برفانی تودہ گرنے کے فوراً بعد بارڈر روڈز آرگنائزیشن (BRO) اور پولیس کے اہلکاروں سمیت امدادی ٹیمیں جائے حادثے پر پہنچ گئیں۔ حکام نے مزید کہا کہ زخمیوں کو نکالنے اور ملبے سے لاشیں نکالنے کے لیے آپریشن شروع کیا گیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی طبی مراکز میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ نے ایکس پر کہا کہ انہوں نے کرگل کے ڈپٹی کمشنر اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو جائے وقوعہ کا دورہ کرنے اور راحت اور بچاؤ کاموں کو متحرک کرنے کی ہدایت کی ہے۔ "تمام سرکاری ایجنسیوں بشمول ڈیزاسٹر ریلیف فورسز اور بی آر او کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ میں ذاتی طور پر صورتحال کی نگرانی کر رہا ہوں۔ مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے X پر ہلاکتوں کی تصدیق کی۔ "زوجیلا پاس پر برفانی تودہ گرنے سے 7 افراد کی المناک موت اور 5 کے زخمی ہونے کے بارے میں جان کر دکھ ہوا۔ سوگوار خاندانوں کے ساتھ میری دلی تعزیت ہے۔ زخمیوں کو تمام مطلوبہ امداد فراہم کی جا رہی ہے حکام نے بتایا کہ بی آر او اور پولیس کی ٹیمیں ملبہ ہٹانے اور کسی ایسے شخص کو تلاش کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں جو اب بھی پھنسے ہو سکتے ہیں۔

104

ذریعے مالی امداد کی شفاف اور بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ملک بھر میں مہاجرین کیلئے آؤٹ ریچ پروگرامز اور شکایات کے ازالے کیلئے کیمپوں کا بھی انعقاد کیا جا رہا ہے، جبکہ زبان، ثقافت، صحت اور کھیلوں کے فروغ کیلئے سماجی و ثقافتی سرگرمیاں بھی جاری ہیں۔ اس کے علاوہ مہاجرین کے راشن کارڈز کو نیشنل فوڈ سکیورٹی ایکٹ (این ایف ایس اے) کے ڈیٹا بیس کے ساتھ اسمارٹ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے ذریعے مربوط کیا گیا ہے۔ حکومت نے جموں و کشمیر میں مختلف محکموں میں کام کرنے والے مہاجر ملازمین کیلئے وادی کشمیر کے 20 مقامات پر 6000 ٹرانزٹ رہائشی یونٹس کی تعمیر کی منظوری بھی دی ہے۔ وزیر کے مطابق اب تک 4112 یونٹس مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ 3257 الاٹ کیے جا چکے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد کشمیری مہاجرین کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع اور بہتر طرز زندگی کو یقینی بنانا ہے۔

105

کا روایتی انداز میں استقبال کیا گیا۔ چیف جسٹس آف انڈیا کو لداخ میں مرکزی زیر انتظام علاقے کے لیفٹیننٹ گورنر، پولیس و سیول انتظامیہ کے افسران کے علاوہ مختلف مقامی قبائل کے نمائندوں نے استقبال کیا۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریا کانتھ کو خطے کے قبائلی تنوع کے بارے میں بریفنگ دے دی گئی اور ان کی آمد پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ اس دورے کے دوران چیف جسٹس لیہہ کے میلونگ تھانگ میں ایک کورٹ کمپلیکس کا افتتاح کرینگے اور سندھو سنسکرت مرکز میں قانونی کیمپ میں شرکت کرینگے۔ چیف جسٹس آف انڈیا دورے کے ایک حصے کے طور پر کرگل کورٹ کمپلیکس کا بھی افتتاح کرنے کیلئے کرگل جائیں گے توقع ہے کہ وہ دیہی علاقوں کا بھی دورہ کرینگے اور مختلف عوامی وفود سے بھی ملاقی ہونگے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریا کانتھ کو خطے کے قبائلی تنوع کے بارے میں بریفنگ دے دی گئی۔ چیف جسٹس آف انڈیا کو لداخ میں مرکزی زیر انتظام علاقے کے لیفٹیننٹ گورنر، پولیس و سیول انتظامیہ کے افسران کے علاوہ مختلف مقامی قبائل کے نمائندوں نے استقبال کیا۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریا کانتھ کو خطے کے قبائلی تنوع کے بارے میں بریفنگ دے دی گئی اور ان کی آمد پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ اس دورے کے دوران چیف جسٹس لیہہ کے میلونگ تھانگ میں ایک کورٹ کمپلیکس کا افتتاح کرینگے اور سندھو سنسکرت مرکز میں قانونی کیمپ میں شرکت کرینگے۔ چیف جسٹس آف انڈیا دورے کے ایک حصے کے طور پر کرگل کورٹ کمپلیکس کا بھی افتتاح کرنے کیلئے کرگل جائیں گے توقع ہے کہ وہ دیہی علاقوں کا بھی دورہ کرینگے اور مختلف عوامی وفود سے بھی ملاقی ہونگے

106

اپنے خدشات اُٹھانے کا پورا حق حاصل ہے۔" اُنہوں نے مزید کہ اگرچہ اسمبلی جنگ کو روکنے کی پوزیشن میں نہیں ہے لیکن بھارت کی سفارتی حیثیت اسے امن کی طرف تعاون کرنے کیلئے منفرد مقام دیتی ہے۔ اُنہوں نے امریکہ، اسرائیل، ایران اور دیگر علاقائی طاقتوں کے ساتھ بھارت کے تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی حکومت کی صلاحیت پر اعتماد ظاہر کیا کہ وہ تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم سے اپیل کی جائے کہ وہ ان تعلقات اور ذاتی سفارتی روابط کو استعمال کرتے ہوئے تنازعے کے جلد خاتمے میں مدد کریں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ جنگ کے خاتمے سے نہ صرف متاثرہ علاقوں کے لوگوں کی تکالیف کم ہوں گی بلکہ ممالک کے درمیان پُرامن بقائے باہمی کی راہ بھی ہموار کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس جنگ کو "ایران پر مسلط ایک غیر منصفانہ اور غیر قانونی جنگ" قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی اور اس تنازعے میں جانیں گنوانے والوں بشمول آیت اللہ خامنہ ای اور ان کے ساتھیوں کے لئے اظہار تعزیت کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی اپیل کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت جنگ کے جلد از جلد خاتمے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے اور زور دیا کہ جتنی جلد یہ ختم ہوگی، انسانیت کے لئے اُتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا۔" اُنہوں نے اس مسئلے کو مذہبی بجائے انسانی بحران قرار دیتے ہوئے کہا،" یہ کسی ایک مذہب کا قتل نہیں ہو رہا، یہ انسانیت کا قتل ہو رہا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے اعتماد ظاہر کیا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی بھارت کی طرف سے اس تنازعے کے خاتمے کے لئے کی جانے والی ہر بامعنی کوشش کی حمایت کرے گی۔ کہا،" یہ کسی ایک مذہب کا قتل نہیں ہو رہا، یہ انسانیت کا قتل ہو رہا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے اعتماد ظاہر کیا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی بھارت کی طرف سے اس تنازعے کے خاتمے کے لئے کی جانے والی ہر بامعنی کوشش کی حمایت کرے گی۔ مرکزی حکومت کی صلاحیت پر اعتماد ظاہر کیا کہ وہ تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم سے اپیل کی جائے کہ وہ ان تعلقات اور ذاتی سفارتی روابط کو استعمال کرتے ہوئے تنازعے کے جلد خاتمے میں مدد کریں اُنہوں نے مزید کہ اگرچہ اسمبلی جنگ کو روکنے کی پوزیشن میں نہیں ہے لیکن بھارت کی سفارتی حیثیت اسے امن کی طرف تعاون کرنے کیلئے منفرد مقام دیتی ہے۔ اُنہوں نے امریکہ، اسرائیل، ایران اور دیگر علاقائی طاقتوں کے ساتھ بھارت کے تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی حکومت کی صلاحیت پر اعتماد ظاہر کیا کہ وہ تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم سے اپیل کی جائے کہ وہ ان تعلقات اور ذاتی سفارتی روابط کو استعمال کرتے ہوئے کہا،" یہ کسی ایک مذہب کا قتل نہیں ہو رہا، یہ انسانیت کا قتل ہو رہا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے اعتماد ظاہر کیا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی بھارت کی طرف سے اس تنازعے کے خاتمے کے لئے کی جانے والی ہر بامعنی کوشش کی حمایت کرے گی۔ مرکزی حکومت کی صلاحیت پر اعتماد ظاہر کیا کہ وہ تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم سے اپیل کی جائے کہ وہ ان تعلقات اور ذاتی سفارتی روابط کو استعمال کرتے ہوئے تنازعے کے جلد خاتمے میں مدد کریں کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی بھارت کی طرف سے اس تنازعے کے خاتمے کے لئے کی جانے والی ہر بامعنی کوشش کی حمایت کرے گی۔ کہا،" یہ کسی ایک مذہب کا قتل نہیں ہو رہا، یہ انسانیت کا قتل ہو رہا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے اعتماد ظاہر کیا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی بھارت کی طرف سے اس تنازعے کے خاتمے کے لئے کی جانے والی ہر بامعنی کوشش کی حمایت کرے گی۔ مرکزی حکومت کی صلاحیت پر اعتماد ظاہر کیا کہ وہ تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم سے اپیل کی جائے کہ وہ ان تعلقات اور ذاتی سفارتی روابط کو استعمال کرتے ہوئے تنازعے کے جلد خاتمے میں مدد کریں۔ اُنہوں نے مزید کہ اگرچہ اسمبلی جنگ کو روکنے کی پوزیشن میں نہیں ہے لیکن بھارت کی سفارتی حیثیت اسے امن کی طرف تعاون کرنے کیلئے منفرد مقام دیتی ہے۔ اُنہوں نے امریکہ، اسرائیل، ایران اور دیگر علاقائی طاقتوں کے ساتھ بھارت کے تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی حکومت کی صلاحیت پر اعتماد ظاہر کیا کہ وہ تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم سے اپیل کی جائے کہ وہ ان تعلقات اور ذاتی سفارتی روابط کو استعمال کرتے ہوئے

107

ہے، تاہم "انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (IOCL)" نے کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) کے تحت ایک ایم آر آئی اسکینر فراہم کرنے پر اصولی طور پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اس سلسلے میں جلد تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ پیش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال میں منظور شدہ 1070 عہدوں میں سے 682 پر عملہ تعینات ہے، جبکہ اضافی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے اساتذہ، ڈاکٹرز اور پیرا میڈکس کو "اکیڈمک ارینجمنٹ" کے تحت تعینات کیا جا رہا ہے۔

108

کے مرکزی علاقے کے کنسولیڈیٹیڈ فنڈ سے اور باہر کچھ مزید رقوم کی ادائیگی اور انتصاص کی اجازت دینے کا ایک بل (ایل اے بل نمبر 04 آف 2026)؛ مالی سال 2025-26 کی خدمات کے لیے جموں و کشمیر کے مرکزی علاقے کے کنسولیڈیٹڈ فنڈ سے اور باہر کچھ مزید رقوم کی ادائیگی اور انتصاص کی اجازت دینے کا ایک بل (ایل اے بل نمبر 06 آف 2026)؛ اور مالی سال 2026-27 کی خدمات کے لیے جموں و کشمیر کے مرکزی علاقے کے کنسولیڈیٹڈ فنڈ سے اور باہر کچھ رقوم کی ادائیگی اور انتصاص کی اجازت دینے کا ایک بل (ایل اے بل نمبر 05 آف 2026) شامل ہیں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایوان کی میز پر جموں و کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (JKPDCL) کی سال 2016-17، 2017-18، 2018-19 اور 2019-20 کی سالانہ رپورٹوں کی کاپیاں رکھیں۔ دریں اثناء جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے جمعہ کو ایوان کی 3 اہم کمیٹیوں کی تشکیل کی تحریک منظور کی۔ قبل ازیں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قواعد و ضوابط کے قواعد 344، 346 اور 349 کے مطابق بالترتیب پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، تخمینوں کی کمیٹی اور پبلک انڈرٹیکنگس کی کمیٹی میں گیارہ اراکین کے انتخاب کے لیے تحریک پیش کی۔ ان

---

امکان ہے، جسکے باعث رام بن سے بانہال تک مٹی کے تودے اور پسیاں گرآنے کی وجہ سے سری نگر جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آمدورفت متاثر ہوسکتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعہ کو جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 27 مارچ کو دوپہر کے آخر تک کچھ مقامات پر ہلکی بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 28 مارچ کی رات سے 30 مارچ کی رات تک اکثر مقامات پر گرج چمک کیساتھ (40 تا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ) رفتار کی تیز ہواؤں کیساتھ وقفے وقفے سے ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور کچھ بالائی علاقوں میں برف باری ہونے کا امکان ہے جبکہ 31 مارچ کو بھی بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش اور کچھ اوپری مقامات پر برفباری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق یکم سے 5 اپریل کے دوران مطلع جزوی طور یا عام طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے جبکہ 6 اور 7 اپریل کو بھی مطلع عام طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ کچھ بکھرے ہوئے میدانی علاقوں میں ہلکی بارش اور کچھ اوپری مقامات پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی جاری کردہ ایڈوائزری میں خبردار کیا کہ 28 مارچ کی رات سے 30 مارچ کی رات تک کے دوران کئی مقامات پر گرج چمک کیساتھ گرج چمک کیساتھ (40 تا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ) رفتار کی تیز ہواؤں کیساتھ شمالی اور وسطی کشمیر کے چند اونچائی پر درمیانی برفباری کا امکان ہے۔ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 29 اور 30 مارچ کے دوران کھیتی باڑی کے تمام کاموں کو معطل کر دیں۔ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں۔ اس دوران موسمیاتی تغیر و تبدل سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والے نجی موسمیاتی گروپ "کشمیر ویدر" نے جمعرات کو سری نگر جموں قومی شاہراہ کے حوالے سے 29 سے 31 مارچ کے دوران الرٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ 29 سے 31 مارچ تک موسمی صورتحال ناموافق رہنے کے بیچ 30 سے 31 مارچ کے دوران شدید بارش کی وجہ سے متاثر ہونے کا قوی امکان ہے

112

شہری خود کو محفوظ اور مطمئن محسوس کر رہے ہیں۔

---

## From the office of Advocate Hakeem Tehjud Hussain

In the case of: Masjid JamiaAhl E HadeesSoura Srinagar through its President Gulzar Ahmad Bhat (Caveator)

V/s

Public at Large (Non-Caveators)

In the matter of: Ceaveat Petition in terms of Section 148-A of CPC

That the applicant herein is amosque management through its President, the mosque is required to undergo renovation and construction repairs in accordance with the permission granted by the competent Municipal Corporation.

The applicant apprehends that the non-caveator or any other person from the public may institute a suit or initiate other legal proceedings before this Hon'ble Court with a view to create hindrance or obstruction in the aforesaid construction.

That although there is no ground/cause to the Non-Applicants (any person from public( to file a suit or any proceedings against the Caveator/Applicant Mosque / management herein, yet the Caveator/Applicant herein apprehends that in event of filing any suit/proceeding/petition against the Caveator/Applicant, the Caveator/Applicant may be provided an opportunity of being heard before passing any Order in the said petition/suit/proceeding.

That in the interest of justice, equity and fair-play Caveator/Applicant herein may be provided an opportunity of being heard in case any petition/suit/proceeding is filed against the Caveator/Applicant

Sd/-

---

## Government of Jammu and Kashmir
## Higher Education Department
## Civil Secretariat, J&K.

**Subject: Selection of candidates for the post of Assistant Professor, Physical Training Instructor (PTI) in the Higher Education Department-Verification thereof.**

# NOTICE

**The J&K Public Service Commission vide Letter No. PSC/DR/PTI/GCET/Hr. Edu /2023 (7720603) Dated 09.01.2026, furnished the select list/recommendations for the post of Assistant Professor, Physical Training Instructor (PTI) advertised vide Notifications No.08-PSC (DR-P) of 2023 Dated 01.03.2023 and vide Notification No. 11-PSC(DR-P) of 2023 dated 05-04-2023. Accordingly the following candidates are hereby directed to submit their E- mail IDs and Contact Number details as per Annexure-A in the Higher Education Department, Civil Secretariat Jammu/Srinagar in person or on E-mail-id: hedjk.dispatch@jk.gov.in within a period of seven (7) days positively for uploading the same on the Employee Verification System (EVS), failing which it shall be presumed that he/she is not willing to take up his/her appointment as Assistant Professor, Physical Training Instructor (PTI) in the Higher Education Department and he/she shall forfeit the right of appointment without any further notice:-**

| S.No. | Name | Parentage | Address | Selection Category |
|---|---|---|---|---|
| 1. | MR. SAHIL SHARMA | SHAKTI SHARMA | 115 MOH. WARD NO.SUTHRA BAWLI FIFTEEN HAVELI | OM/PSP |
| 2. | MS. MANSI VAID | SHAM LAL VAID | H.NO 3 WARD NO 13 MOHALLA SANDIGATE TEHSIL HAVELI | OM |
| 3. | MR. SANJAY VERMA | MOHAN LAL | SMAILPUR MARH | SLC |
| 4. | MR. AJAY KUMAR BILLA | MADAN LAL BILLA | VILL GARAN JAGIR PO DADOODA POUNI | OM/SC |
| 5. | MR. PANKAJ MANHAS | ROMESH KUMAR MANHAS | SHAROTE THATHRI | OM/RBA |

**Sd/-(Sanjay Kumar Tickoo)**
**JKAS Deputy Secretarary**
**to the Government**

**DIPK No:12193/25**

---

# OFFICE OF THE DISTRICT ELECTION OFFICER
# (Deputy Commissioner, Pulwama)

**Ph: 01933-240354 & 01933-241043, Email: entpulwama@nicin**
**(Greater Participation for Stronger Democracy)**

## Subject:- Revision of Panchayat Electoral Roll with reference to 01-04-2026 as the qualifying date- Regarding.

## PUBLIC NOTICE

The Hon'ble State Election Commissioner UT of J&K vide Letter No.SEC/Pyt/03/2026/607-639 Dated:-25-03-2026 has issued the following schedule for the Revision of the Panchayat Electoral Rolls with reference to 01-04-2026 as qualifying date.

| S.No | Activity | Timeline |
|---|---|---|
| 1 | Publication of Draft Panchayat Electoral Roll, in Form PER-1 | 27-03-2026 (Friday) |
| 2 | Period of filling of claims andobjections for Additions/ Delecions/ Corrections/ Transportation | 27-03-2026(Friday) to 29-04-2026 (Wednesday) |
| 03 | Special Camps at the Polling Booth Loations (The Panchayat Election Booth Officals (PEBO i.e, VLW/MPW/GRS) along with the Assembly BLOs, shall remain available at the Polling Booth Locations with the requisite Forms and Panchayat draft Roll for the guidance of the electors. | 04-04-2026 (Saturday) 05-04-2026 (Sunday) 11-04-2026 (Saturday) 12-04-2026 (Sunday) 18-04-2026 (Saturday) 19-04-2026 (Sunday) 25-04-2026 (Saturday) 26-04-2026 (Sunday) |
| 04 | Disposal of Claims and Objections by ERO | Till 08-05-2026 (Friday) |
| 05 | Publication of Final Panchayat Electoral Roll- 2026 | 15-05-2026 (Friday) |

Any claim for inclusion of a name in the Electoral Roll or any objection to the particulars in the entry should be lodged from 27-03-2026 to 29-04-2026. All forms viz. Form-PER- 2A (Additions), Form-PER-2B (Deletion), Form-PER-2C (Correction) and Form-PER 2D (Transposition) can be had from Office of the District Panchayat Election Officer (Deputy Commissioner) Pulwama (ERO), Additional Deputy Commissioner Tral/Awantirpora(EROs)/ Assistant Commissioner (Rev) Pulwama (ERO), Assistant Commissioner Dev Pulwama (ERO) and Assistant Electoral Registration Officer (Block Development Officer) Tral/Aripal /Awantipora/Pampore /Kakapora/Pulwama/Lassipora/ Achgoza/ Shadimarg /Dadasara/ Newa.

As per the schedule Eight special camps shall be organized at the Polling stations across the District on the dates mentioned above. All the Panchayat Election Booth Officials (PEBOs i.e VLW/MPW/GRS) along with Assembly BLOs shall remain present at their respective Polling Booth Locations with the requisite forms and draft Panchayat Roll for the guidance of electors.

**Sd/-District Panchayat Election Officer,**
**(Deputy Commissioner) Pulwama.**

**DIPK No: 12155/25**

# آئی پی ایل 2026ء میں کوئی چمک دمک نہیں، افتتاحی تقریب منسوخ

نئی دہلی (ایم این این): بی سی سی آئی نے دو دن بعد شروع ہونے والے آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے لیے افتتاحی تقریب نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ گزشتہ سال ایم چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر ہونے والی ۴ جون کی بھگدڑ میں جان گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔ آر سی بی نے احمد آباد میں پنجاب کنگز کو شکست دے کر اپنی پہلی آئی پی ایل ٹرافی جیتی تھی، جس کے بعد بنگلورو میں جشن منایا گیا، مگر یہ خوشی اس وقت المیے میں بدل گئی جب ۱۴ سالہ بچے سمیت ۱۱ شائقین ہلاک ہو گئے۔ چونکہ روایت کے مطابق افتتاحی میچ اسی میدان میں کھیلا جاتا ہے، اس لیے بی سی سی آئی نے آغاز پر کسی ثقافتی یا تفریحی پروگرام کا انعقاد نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اگرچہ افتتاحی تقریب نہیں ہوگی، لیکن فائنل کے دن ایک شاندار اختتامی تقریب ضرور منعقد کی جائے گی۔ بی سی سی آئی کے سیکریٹری دیواجیت نے کہا کہ ''گزشتہ سال ۴ جون کے افسوسناک واقعے کے باعث آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے آغاز پر کوئی رسمی تقریب نہیں ہوگی۔ بی سی سی آئی اس سانحے میں ہلاک ہونے والے افراد کے احترام میں کوئی ثقافتی یا تفریحی پروگرام منعقد نہیں کرے گا۔ تاہم، فائنل کے دن (۳۱ مئی) ایک بڑی تفریحی تقریب کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔'' گزشتہ سال آئی پی ایل کی افتتاحی تقریب ایڈن گارڈنس میں منعقد ہوئی تھی، جہاں شاہ رخ خان سمیت کئی بالی ووڈ ستاروں نے پرفارم کیا جبکہ گلوکارہ شریا گھوشال اور کرن اوجلا نے بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور اداکارہ دشا پٹانی نے رقص پیش کیا۔ اس سے پہلے ۲۰۱۹ء میں بھی بی سی سی آئی نے پلوامہ حملہ کے بعد افتتاحی تقریب منسوخ کر دی تھی، جس میں تقریباً ۴۰ سی آر پی ایف اہلکار ہلاک ہوئے تھے اور اس کے لیے مختص فنڈز متاثرہ خاندانوں کو دے دیے گئے تھے

# جنوبی افریقہ کا ٹی 20 سیریز پر قبضہ، پانچویں میچ نیوزی لینڈ سے جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ نے ہاگلے اوول میں کھیلے جانے والے پانچویں ٹی ۲۰ میچ میں نیوزی لینڈ کو ۳۳ رنز سے شکست دے کر نہ صرف یہ میچ جیتا بلکہ ۳-۲ سے سیریز بھی اپنے نام کر لی۔ نیوزی لینڈ کو اس میچ اور سیریز جیتنے کے لیے ۱۸۸ رنز کا ہدف ملا تھا۔ بڑے ہدف کے دباؤ اور جنوبی افریقہ کی مضبوط بولنگ کے سامنے نیوزی لینڈ کے ٹاپ آرڈر نے توقع کے مطابق کارکردگی نہیں دکھائی۔ اچھی شروعات نہ ملنے کی وجہ سے نیوزی لینڈ کبھی بھی جیت کی طرف نہ بڑھ سکی اور ۲۰ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر صرف ۱۵۴ رنز بنا سکی۔ کیوی ٹیم کے لیے بیون جیکبز نے ۱۹ گیندوں پر ۳ چھکوں اور ۲ چوکوں کی مدد سے سب سے زیادہ ۳۶ رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے علاوہ ٹام رابنسن نے ۲۵ اور ڈین کلیور نے ۲۲ رنز بنائے۔ کپتان جمی نیشام نے ۲۳ رنز جوڑے۔ جنوبی افریقہ کے لیے جیرالڈ کوئٹزی، اوٹنیل بارٹمن، اور ویان مولڈر نے ۲-۲ وکٹ حاصل کیے جبکہ کپتان کیشو مہاراج نے ایک وکٹ حاصل کیا۔ اس سے پہلے ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے اترنے والی جنوبی افریقہ کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ ٹونی ڈی جارجی ۱۲ رنز بنا کر پہلے وکٹ کی شکل میں ۱۲ کے اسکور پر آؤٹ ہوئے۔

# 12RCB ہزار کروڑ میں جبکہ راجستھان رائلز 15 ہزار کروڑ روپے میں فروخت

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی تاریخ میں ایک بڑی اور اہم ڈیل سامنے آئی ہے جس میں رائل چیلنجرس بنگلور کو تقریباً ۱۶ ہزار کروڑ روپے میں فروخت کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آر سی بی لیگ کی سب سے مہنگی ٹیم بن گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس ٹیم کو ایک مشترکہ کنسورشیم نے خریدا ہے، جس میں آدتیہ برلا گروپ، ٹائمز گروپ، بولٹ وینچرس اور بلیک اسٹون شامل ہیں۔ اس ڈیل میں مردوں اور خواتین دونوں ٹیمیں شامل ہیں۔ یہ معاہدہ ابھی مکمل طور پر حتمی نہیں ہوا ہے کیونکہ اسے بی سی سی آئی اور دیگر ریگولیٹری اداروں کی منظوری درکار ہوگی۔ واضح رہے کہ اس وقت آر سی بی آئی پی ایل کی دفاعی چیمپئن بھی ہے، جس کی وجہ سے اس کی مارکیٹ ویلیو میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ دریں اثناء راجستھان رائلز بھی حال ہی میں تقریباً ۱۵ ہزار کروڑ روپے میں فروخت ہوئی ہے، جس کے بعد وہ لیگ کی دوسری سب سے مہنگی ٹیم بن گئی ہے۔ اس ٹیم کو ایک دیگر کنسورشیم نے خریدا جس کی قیادت ہندنژاد امریکی تاجر کال سومانی کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے لکھنؤ سپر جائنٹس کو ۲۰۲۱ء میں سنجیو گوئنکا کے آر پی ایس جی گروپ نے تقریباً ۷۰۹۰ کروڑ روپے میں خریدا تھا، جو اس وقت ایک بڑا ریکارڈ تھا۔ ماہرین کے مطابق آئی پی ایل ٹیموں کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اس بات کا اشارہ ہے کہ یہ لیگ اب ایک بڑی کاروباری صنعت بن چکی ہے اور اس میں عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ نئی ملکیت کے تحت آریہ من وکرم برلا کو ٹیم کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ ۲۸ سالہ آریہ من برلا نہ صرف ایک بزنس ایگزیکٹو ہیں بلکہ وہ فرسٹ کلاس کرکٹر بھی رہ چکے ہیں اور مدھیہ پردیش کی جانب سے رنجی ٹرافی کھیل چکے ہیں۔ اگر راجستھان رائلز کی بات کی جائے تو ۲۰۰۸ء میں اس ٹیم کی قیمت صرف ۶۷ ملین ڈالر (تقریباً ۲۷۰ کروڑ روپے) تھی۔ اگر اس رقم کو آج کی ویلیو کے مطابق دیکھا جائے تو یہ ۶۲۸ کروڑ روپے بنتی ہے۔ اب ۲۰۲۶ء میں یہی ٹیم تقریباً ۱۵ ہزار کروڑ روپے میں فروخت ہوئی ہے، یعنی اس کی قدر میں ۲۴ گنا اضافہ ہوا ہے۔ اس ٹیم کو ایک دیگر کنسورشیم نے خریدا جس کی قیادت ہندنژاد امریکی تاجر کال سومانی کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے لکھنؤ سپر جائنٹس کو ۲۰۲۱ء میں سنجیو گوئنکا کے آر پی ایس جی گروپ نے تقریباً ۷۰۹۰ کروڑ روپے میں خریدا تھا، جو اس وقت ایک بڑا ریکارڈ تھا۔ ماہرین کے مطابق آئی پی ایل ٹیموں کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اس بات کا اشارہ ہے کہ یہ لیگ اب ایک بڑی کاروباری صنعت بن چکی ہے اور اس میں عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ نئی ملکیت کے تحت آریہ من وکرم برلا کو ٹیم کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ ۲۸ سالہ آریہ من برلا نہ صرف ایک بزنس ایگزیکٹو ہیں بلکہ وہ فرسٹ کلاس کرکٹر بھی رہ چکے ہیں

# کے کے آر کا تاریخی اعزاز:
# آندرے رسل کی جرسی نمبر 12 ہمیشہ کے لیے ریٹائر

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیر لیگ کی معروف فرنچائز کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے اپنے مایہ ناز سابق آل راؤنڈر آندرے رسل کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں ان کی مخصوص جرسی نمبر ۱۲ کو ریٹائر کرنے کا بڑا اعلان کیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد اب مستقبل میں کے کے آر کا کوئی بھی کھلاڑی یہ نمبر زیب تن نہیں کر سکے گا۔ آندرے رسل نے ۲۰۱۴ء سے ۲۰۲۴ء تک (سوائے ۲۰۱۷ء کے) نائٹ رائیڈرز فیملی کے ساتھ ایک طویل اور کامیاب سفر طے کیا۔ انہوں نے اپنے مجموعی ۱۴۰ آئی پی ایل میچوں میں سے ۱۳۳ مقابلے صرف کولکاتا نائٹ رائیڈرز کی جانب سے کھیلے، جو ان کی ٹیم کے ساتھ گہری وابستگی کا ثبوت ہے۔ رسل کے کے آر کی ان دونوں ٹیموں کا حصہ رہے جنہوں نے ۲۰۱۴ء اور ۲۰۲۴ء میں آئی پی ایل کا ٹائٹل جیتا۔ خاص طور پر ۲۰۲۴ء کا سیزن ان کے کیریئر کا یادگار ترین سال ثابت ہوا، جہاں انہوں نے ۱۵ میچوں میں ۱۸۵ کے برق رفتار اسٹرائیک ریٹ سے ۲۲۲ رنز بنائے اور ۱۹ اہم وکٹیں حاصل کر کے ٹیم کو دوسری بار چیمپئن بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ گزشتہ سال نومبر میں آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کے بعد، رسل نے اب کے کے آر میں بطور پاور کوچ اپنی نئی اننگز کا آغاز کر دیا ہے۔ اپنی نئی ذمہ داری پر بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ میرا ذہن اب بھی وہی ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ اب میں ان کھلاڑیوں کو وہ سب واپس دینا چاہتا ہوں جو میں نے برسوں میں سیکھا ہے۔ مجھے اس نئے (رول) میں بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ آئی پی ایل کے علاوہ، رسل نائٹ رائیڈرز کی دیگر عالمی ٹیموں جیسے ابوظہبی نائٹ رائیڈرز (آئی ایل ٹی ۲۰) اور ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز (سی پی ایل) کی بھی چار چار سیزن تک نمائندگی کر چکے ہیں۔

# جنوبی افریقہ کو مات دے کر نیوزی لینڈ نے سیریز ۱-4 سے جیت لی

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم نے کپتان امیلیا کیر کی شاندار سنچری کی بدولت جنوبی افریقہ کو کرائسٹ چرچ میں کھیلے گئے پانچویں ٹی ۲۰ میچ میں ۹۲ رنز کے بڑے فرق سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے سیریز ۱-۴ سے اپنے نام کر لی۔ جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا تھا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ نے کپتان امیلیا کیر کی ۵۵ گیندوں پر ۱۹ چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ۱۰۵ رنز کی شاندار اننگز کے ساتھ ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۱۹۴ رنز بنائے۔ جارجیا پلمر نے ۲۶ گیندوں پر ۲۷ اور بروک ہالیڈے نے ۲۴ گیندوں پر ۲۶ رنز کی اننگز کھیلی۔ جنوبی افریقہ کے لیے آیابونگا کھاکا نے ۴ اوورز میں ۳۲ رنز دے کر ۳ وکٹ حاصل کیے۔ ٹومی سیکوکھونے نے بھی ۳ اوورز میں ۳۲ رنز دے کر ۳ وکٹ لئے۔ ۱۹۵ رنز کے ہدف کے تعاقب میں اترنے والی جنوبی افریقہ کی اننگز شروع ہی میں لڑکھڑا گئی۔ ٹیم نے ابتدائی ۴ وکٹ صرف ۴۰ رنز پر کھو دی۔ ابتدائی جھٹکوں کے بعد جنوبی افریقہ کبھی سنبھل نہ سکی اور ۲۰ اوورز میں ۹ وکٹوں کے نقصان پر صرف ۱۰۲ رنز ہی بنا سکی اور میچ ۹۲ رنز سے بڑے فرق سے ہار گئی۔ نیوزی لینڈ کے لیے لی تاہوہو نے شاندار بولنگ کی اور ۴ اوورز میں ۱۵ رنز دے کر ۳ وکٹ حاصل کیے۔ صوفی ڈیوائن

# ایشیا کپ تیر اندازی میں ہندوستانی مردوں اور خواتین کی ٹیم کی شاندار کارکردگی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی تیر اندازوں نے ایشیا کپ ورلڈ رینکنگ ٹورنامنٹ کے پہلے مرحلے کے دوسرے دن بدھ کے روز کانسے کے دو تمغے جیتے، جبکہ مردوں کے ریکرو اور خواتین کے کمپاؤنڈ ٹیم مقابلوں کے فائنل میں بھی جگہ بنالی۔ ہندوستان نے انفرادی مقابلوں میں بھی تین تمغے یقینی بنالئے لیکن ریکرو زمرے میں انفرادی طور پر مردوں کے لیے یہ مہم مایوس کن رہی، جہاں چاروں تیر اندازوں میں سے کوئی بھی تمغے کی دوڑ میں شامل نہ ہو سکا۔ یہ گزشتہ سیزن کے مقابلے میں بڑا جھٹکا ہے جب وشنو چودھری اور راہل نے پہلی دو پوزیشنیں حاصل کی تھیں۔ خواتین کمپاؤنڈ ٹیم، جس نے پچھلی بار کانسے جیتا تھا، اس بار فائنل میں پہنچ کر تمغے کا رنگ بہتر کرنے کی کوشش کرے گی۔ چکیتا تانی پرتھی، راج کور اور تیجل سالوے کی ٹیم نے میزبان کھلاڑیوں کیتاوی مانیسومیاتکل، کانو کیٹس کیچومتو اور چانیدپا تاناریجتی نان کو ۲۲۶-۲۲۹ سے شکست دی۔ اب فائنل میں ان کا مقابلہ تیسری سیڈ قزاقستان سے ہوگا۔ مردوں کے کمپاؤنڈ زمرے میں ہندوستانی تیر انداز رجت چوہان، رشبھ یادو اور ادے کمبوج نے کانسے کے تمغے کے مقابلے میں بھوٹان کو ۲۳۲-۲۳۴ سے شکست دی۔ ریکرو زمرے میں ہندوستانی مردوں کی ٹیم کے دیوانگ گپتا، سکھ چین سنگھ اور جوئیل سرکار نے ملیشیا کو ۱-۵ سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ اب ان کا مقابلہ قزاقستان سے ہوگا۔ خواتین ریکرو ٹیم کی روما بسواس، کیرتی اور روحی فور نے ملیشیا کو ۱-۵ سے شکست دے کر کانسے کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے کمپاؤنڈ زمرے میں چوہان، جاوکر اور کمبوج نے میڈل راؤنڈ میں جگہ بنائی۔

# اسٹارک نے گیند بازی شروع کی، اکشر کو کرکٹ آسٹریلیا سے جلد اجازت ملنے کی امید

نئی دہلی (ایم این این): دہلی کیپٹلس (ڈی سی) کے ہیڈ کوچ ہیمانگ بدانی نے کہا کہ آسٹریلیائی تیز گیند باز مچل اسٹارک میچ فٹنس حاصل کرنے کے بہت قریب ہیں اور انہوں نے گیند بازی شروع کر دی ہے۔ چونکہ ایسا سمجھا جا رہا ہے کہ کرکٹ آسٹریلیا فی الحال جوش ہیزل ووڈ، پیٹ کمنز کے ساتھ ہی اسٹارک کے کام کے بوجھ کی بھی نگرانی کر رہا ہے، اس لیے اسٹارک آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ابتدائی مرحلے سے محروم رہیں گے۔ بدانی نے کہا کہ ''ہم مچل اسٹارک اور متعلقہ بورڈز کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ انہوں نے گیند بازی شروع کر دی ہے اور حال ہی میں ایک سیشن بھی کیا ہے۔ لیکن اہم بات یہ ہے کہ جب تک کرکٹ آسٹریلیا انہیں این او سی نہیں دیتا یا ان کی دستیابی کی تصدیق نہیں کرتا، اس وقت تک ہم بطور فرنچائز زیادہ کچھ نہیں کر سکتے۔ ایک بار جب ہمیں اجازت مل جائے گی، تو واضح ہو جائے گا کہ وہ کب تک اسکواڈ سے جڑیں گے اور ہم پھر اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں گے۔'' ڈی سی کے پاس دیگر تیز گیند بازی آپشن میں کائل جیمیسن، لونگی نگیڈی اور دشمنتھا چمیرا دستیاب ہیں۔ تاہم، یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ اسٹارک کی کمی کیسے پر کرتے ہیں، اسٹارک نے گزشتہ سیزن میں ۱۱ میچوں میں ۱۴ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ کپتان اکشر پٹیل نے کہا کہ ''اگر اسٹارک جلد دستیاب نہیں ہوتے ہیں،


**اتر ریلوے**

**ای۔نیلامی نوٹس**

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی میں طلب کیا گیا ہے:

| نیلامی لسٹ نمبر | نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ | کام کا نام |
|---|---|---|
| EAFZR-RCR26-4 | 07-04-2026 11.30 بجے | اے) امرتسر ریلوے سٹیشن پر ریل کوچ ریسٹورینٹ کی شکل میں ریل کوچ کے رینوویشن اور سنبھالن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ (بی) نواں شہر اور مکتیسر ریلوے سٹیشن پر فوڈوین کا قیام اور سنبھالن۔ |
| EAFZR-MIXD26-10 | 09-04-2026 11.30 بجے | امرتسر ریلوے سٹیشن پر پوجا میٹریل سٹور، موبائل فروخت کیوسک اور آٹو میٹک وینڈنگ مشینوں کا قیام اور سنبھالن |
| EAFZR-MIS26-5 | 10-04-2026 11.30 بجے | پھگواڑہ ریلوے سٹیشن پر موبائل اور ایکسیسریز سٹور، سیلون کیلئے کیوسک اور ریلیکسنگ چیئر کا قیام اور سنبھالن۔ |
| EAFZR-ADVT26-9 | 10-04-2026 11.30 بجے | اشتہار حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ: (اے) ٹرین نمبر 20424/23/ 14622/21/25, 14680/79/82/81 & 12408/07 کے کوچوں کے باہری حصے پر ونائل ریپنگ کے ذریعہ سے۔ بی) لدھیانہ میں 5 پانی کی ٹنکیوں کے اوور ہیڈ پر۔ |

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر۔ NR- FZR0COML(NFR)/18/2024 بتاریخ 27-03-2026

1051/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

# Protect your Health from Everything that comes its way

**Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.**

## Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

## Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

**To Know More** Contact your J & k Bank's Relationship Manager

**Bajaj General Insurance Limited** (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com
For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,